WATTAN
The Urdu Daily
روزنامہ
وطن
بڈگام

جمعرات
05 جون 2025
THURSDAY
05 JUNE -2025

صفحہ 08 جوکووچ نے نوری کو ہرا کر فرنچ اوپن میں اپنی فتوحات کی سنچری مکمل کی

صفحہ 08 آئی پی ایل 2025: آخر کار کوہلی کا خواب ہوا شرمندہ تعبیر

جلد: 15 ■ شمارہ نمبر: 131 ■ صفحات: 08 ■ قیمت: 02 روپے ■ RNI No. JKURD/2011/37141 ■ The Urdu Daily WATTAN Budgam

وزیر اعظم نریندر مودی کا 6 جون کو دورہ جموں وکشمیر، شیڈول اور مصروفیات کو حتمی شکل

کٹرہ، سری نگر وندے بھارت ٹرین کو ہری جھنڈی، چناب پل کا افتتاح

متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد، کٹرہ میں بڑی عوامی ریلی سے خطاب

سری نگر//م، جون//جے کے این ایس//وزیر اعظم نریندر مودی کے 6 جون کے دورہ جموں وکشمیر کے شیڈول اور مصروفیات کو حتمی شکل دی گئی ہے۔ جے کے این ایس مانیٹرنگ ڈیسک کے مطابق وزیر اعظم نریندر مودی 6 جون بروز جمعہ کو چناب پل کا افتتاح کریں گے، جو دنیا کے سب سے بلند ریلوے آرچ پل ہے، اور اسکے ساتھ ہی وزیر اعظم مودی جموں وکشمیر میں کٹرا اور سری نگر کے درمیان وندے بھارت ٹرینوں کو ہری

جھنڈی دکھائیں گے۔ نئی دہلی میں وزیر اعظم آفس کی جانب سے جاری ایک بیان میں کہا گیا ہے کہ وزیر اعظم نریندر مودی ماتا ویشنو دیوی مندر کے گھر کٹرا میں 46 ہزار کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے متعدد ترقیاتی پروجیکٹوں کا آغاز کریں گے۔ چناب پل کو تعمیراتی معجزے کے طور پر سراہتے ہوئے بیان میں کہا گیا کہ یہ دریا سے 359 میٹر کی بلندی پر واقع ہے۔ یہ 1315 میٹر لمبا اسٹیل آرچ پل ہے/102

21 جولائی سے 12 اگست تک پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس منعقد ہوگا: کرن رججو

سرینگر//کے این ایس// 07 جون//مرکزی پارلیمانی امور کے وزیر کرن رججو نے بدھ کے روز اعلان کیا کہ پارلیمنٹ کا مانسون اجلاس 21 جولائی سے شروع ہو کر 12 اگست تک چلے گا۔ تین ماہ کے وقفے کے بعد پارلیمنٹ کے دونوں ایوان 21 جولائی کو صبح 11 بجے بلانے والے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق آنے والا مانسون سیشن آپریشن سندھ کے بعد پہلا پارلیمنٹ کا اجلاس ہوگا، جو بھارت کی طرف سے 7 مئی کو جموں وکشمیر کے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے جواب میں شروع کیا گیا تھا/101

ادھم پور، سری نگر، بارہمولہ ریل لنک

یونین ٹیریٹری کے لیے ایک نئے دور کا آغاز

لنک کشمیر کو کنیا کماری سے جوڑ کر جموں وکشمیر کے لیے ایک نئے دور کا آغاز کرے گا: ایل جی منوج سنہا

سرینگر//کے این ایس// 07 جون//لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے کہا کہ ادھم پور-سری نگر-بارہمولہ ریل لنک کشمیر کو کنیا کماری سے جوڑنے والا جموں کشمیر یونین ٹیریٹری کے لیے ایک نئے دور کا آغاز کرے گا۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ دنیا کا سب سے اونچا چناب ریلوے پل، 36 سرنگوں کا نیٹ ورک اور سال بھر کے رابطے کے/103

"لبیک الھم لبیک" کی معطر صداؤں کے بیچ مناسک حج کا آغاز

لاکھوں فرزندان توحید منیٰ میں قیام کے دوران عبادات کریں گے

جمعہ کی صبح حجاج کرام کی واپسی کے بعد قربانی ہوگی اور عازمین کا فریضہ حج مکمل ہو جائے گا

سرینگر// 04 جون //سی این آئی //مناسک حج کے پہلے مرحلے میں لاکھوں عازمین لبیک الھم لبیک کی صدائیں بلند کرتے ہوئے منیٰ کیلئے روانہ ہو گئے جہاں وہ قیام کریں گے۔ عازمین حج بسوں کے ذریعے منیٰ پہنچیں گے۔ سی این آئی کے مطابق حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ آج یعنی 05 جون کو ہوگا۔ لاکھوں فرزندان توحید منیٰ میں قیام کے دوران عبادات کریں گے اور جمعرات کو صبح وقوف عرفہ کیلئے میدان

عرفات روانہ ہوں گے۔ عرفات میں حج کا خطبہ سننے کے بعد ظہر اور عصر کی نماز ملا کر ادا کی جائے گی۔ مغرب سے قبل حجاج کرام مزدلفہ کی طرف روانہ ہوں گے اور وہاں مغرب اور عشا کی نماز اکٹھی پڑھیں گے۔ مزدلفہ میں حجاج کرام رمی جمرات کیلئے کنکریاں اکٹھی کریں گے۔ جمعہ کی صبح حجاج کرام واپس منیٰ روانہ/106

رشوت خور ملازموں کے خلاف اے سی بی کی کارروائیاں جاری

نائب کورٹی کٹھوعہ میں 8 ہزار روپے کی رشوت مانگنے اور قبول کرنے کے الزام میں گرفتار کیا

سرینگر//کے این ایس// 07 جون//انسداد رشوت ستانی کے محکمے نے اپنی کارروائیوں کو جاری رکھتے ہوئے جموں کے کٹھوعہ میں ایک ملازمین کو نقدی 8 ہزار روپے کی رشوت کا مطالبہ کرتے ہوئے اور پکڑتے ہوئے گرفتار کرلیا۔ اے سی بی نے اس/105

کشمیر میں ہونے والے وحشیانہ حملے کے ردعمل میں اقدامات کیے تھے، آسٹریلیا کے تعاون کا شکریہ

ہندوستان کی دفاعی صنعت دوست ممالک کی سیکورٹی ضروریات پوری کر رہی ہے

ملک کو محفوظ رکھنے کیلئے دفاعی شعبہ کی ہر ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کام کیا جا رہا ہے/راجناتھ سنگھ

سرینگر// 04 جون // سی این آئی //ہندوستان کی دفاعی صنعت دوست ممالک کی سیکورٹی ضروریات پوری کر رہی ہے کا دعویٰ کرتے ہوئے وزیر دفاع راجناتھ سنگھ نے کہا کہ ملک کو محفوظ رکھنے کیلئے دفاعی شعبہ کی ہر ضروریات کو پورا کرنے کیلئے کام کیا جا رہا ہے۔ اسی دوران بھارت اور آسٹریلیا نے بدھ کو نئی دہلی میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر

دفاع رچرڈ مارلس کے درمیان اعلیٰ سطحی دوطرفہ ملاقات کے دوران دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے اپنی مضبوط دفاعی شراکت داری اور عزم کا اعادہ کیا۔ سی این آئی کے مطابق بھارت اور آسٹریلیا نے بدھ کو نئی دہلی میں وزیر دفاع راج ناتھ سنگھ اور آسٹریلیا کے نائب وزیر اعظم اور وزیر دفاع رچرڈ مارلس کے درمیان اعلیٰ سطحی دو طرفہ ملاقات کے دوران دہشت گردی سے نمٹنے کے لئے اپنی مضبوط دفاعی شراکت داری اور عزم کا اعادہ کیا۔ میٹنگ کے دوران راج ناتھ سنگھ نے دونوں ممالک کے درمیان بڑھتے ہوئے اسٹریٹجک تعلقات کو تسلیم کیا اور پہلگام میں حالیہ دہشت گردانہ حملے کے بعد آسٹریلیا کی حمایت کے لیے شکریہ ادا کیا۔ اس دوران راجناتھ سنگھ نے کہا "ہماری پچھلی میٹنگ کے بعد سے ہمارے دو طرفہ دفاعی تعلقات میں حاصل کیے گئے اہم سنگ میلوں کو نوٹ کرنا خوشی کی بات ہے۔ مجھے امید ہے کہ آنے والے سالوں میں ہم نئی رفتار کے ساتھ کام کریں گے/104

جموں کشمیر میں کووڈ 19 کے 9 فعال معاملات درج

کشمیر میں پانچ اور جموں میں چار کیس

سرینگر// 04 جون //سی این آئی //جموں کشمیر میں کووڈ 19 کے 9 فعال معاملات درج ہونے کے بیچ محکمہ صحت نے عوام پر زور دیا ہے کہ وہ اس معاملے میں نہ گھبرائے بلکہ احتیاط برتنے کی ضرورت ہے۔ سی این آئی کے مطابق جموں وکشمیر میں مجموعی طور پر نئے کووڈ 19 کیس ریکارڈ کیے گئے ہیں، سرکاری اعداد وشمار کے مطابق، ان میں سے پانچ فعال معاملات کشمیر سے رپورٹ ہوئے، جبکہ باقی چار جموں کے علاقے سے سامنے آئے۔ ریاستی وبائی امراض کے ماہر ڈاکٹر ہرجیت رائے نے نئے معاملات کی تصدیق کرتے ہوئے مزید کہا کہ تشویش کی کوئی وجہ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جموں وکشمیر وزارت صحت اور خاندانی بہبود کی طرف سے جاری کردہ تمام رہنما خطوط پر عمل پیرا ہے، اور جموں کشمیر میں اس کے پھیلاؤ میں کسی بھی ممکنہ اضافے کو سنبھالنے کے لیے پوری طرح تیار ہے۔ ڈاکٹر ہرجیت نے مزید کہا کہ وزارت کی ہدایات ایشیا کے کچھ حصوں میں بڑھتے ہوئے کیسوں کی روشنی میں متحرک رہنے/107

ستیش شرما کی متعدد وفود سے ملاقات

ترقی، مستقلی اور بنیادی ڈھانچے کے اہم مسائل اُٹھائے گئے

سری نگر//انفو//وزیر برائے خوراک، شہری رسدات و امور صارفین، آئی ٹی، ٹرانسپورٹ، امور نوجوان وکھیل کود ستیش شرما سے مختلف وفود اور ارکان قانون ساز اسمبلی نے ملاقات کی اور روزگار کی مستقلی، بنیادی ڈھانچے کی ترقی، ٹرانسپورٹ کے مسائل اور محکمانہ اُمور سے متعلق مسائل پیش کئے۔ وزیر موصوف نے تمام وفود کو بغور سُنا اور اُن کے مسائل کے بروقت اَزالہ کی یقین دہانی کی۔ رہبر کھیل ملازمین کے ایک وفد نے وزیر سے ملاقات کی اور اَپنی

خدمات کی جلد مستقلی کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے زور دیا کہ محکمانہ ترقیاتی کمیٹی (ڈی پی سی) کی میٹنگ جلد از جلد طلب کی جائے تاکہ خالی اسامیوں کو پُر کر کے انہیں مستقل کیڈر میں شامل کیا جا سکے۔ وزیر نے مسئلے کی اہمیت کو تسلیم کیا اور یقین دلایا کہ متعلقہ حکام کے ساتھ معاملہ اُٹھا کر جلد پیش رفت کی/108

وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے

اقتدار میں آنے کے فوراً بعد پانچ سو ڈاکٹروں کی تقرری کی/سکینہ ایتو

سرینگر// 04 جون //سی این آئی //وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں حکومت نے اقتدار میں آنے کے فوراً بعد پانچ سو ڈاکٹروں کی تقرری کی تھی کی بات کرتے ہوئے وزیر صحت وطبی تعلیم سکینہ ایتو نے کہا کہ حکومت نے دیہی سطح پر صحت کی بہتر نگہداشت کیلئے ڈاکٹروں کے تمام منسلکی کو منسوخ کر دیا ہے اور وعدہ کیا کہ وہ ایسے کسی بھی معاملے کو دیکھیں گے جہاں احکامات پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ سی این آئی کے مطابق صحت اور طبی تعلیم کی وزیر سکینہ ایتو نے سرکاری

دورے کے دوران جموں وکشمیر بالخصوص شمالی کشمیر کے ضلع بانڈی پورہ میں ڈاکٹروں کی کمی کو تسلیم کیا۔ سکینہ ایتو نے گورنمنٹ ڈگری کالج بانڈی پورہ کا دورہ کیا اور دیگر مصروفیات کے علاوہ اپنے دورے کے دوران پارٹی/109

دہلی میں سری نگر کے نوجوان کی پراسرار حالات میں موت

نامعلوم افراد نے کیا تھا حملہ: لواحقین

سری نگر//م، جون//جے کے این ایس//شہر سری نگر کے شہر عالی کدل سے تعلق رکھنے والے ایک 30 سالہ نوجوان کی نئی دہلی میں پراسرار حالات میں موت واقع ہو گئی ہے اور متوفی نوجوان کے اہل خانہ نے الزام لگایا کہ اس پر نامعلوم افراد نے حملہ کیا تھا۔ جے کے این ایس کو ملی تفصیلات کے مطابق 30 سالہ نوجوان کی شناخت زبیر احمد بٹ ساکنہ شہر عالی کدل سری نگر کی لاش کو بدھ کی صبح سری نگر لایا گیا جب اس کی مبینہ طور پر دہلی میں پراسرار حالات میں موت واقع ہوگئی تھی۔ دہلی پولیس کے مطابق، یہ واقعہ/110

جاوید احمد ڈار کا شوپیاں کے ژالہ باری سے متاثرہ دیہات اور

پلوامہ کے آگ سے متاثرہ فروٹ منڈی کا دورہ

بروقت امداد اور بحالی کی یقین دہانی کی

سری نگر//انفو//وزیر برائے محکمہ زراعت، دیہی ترقی اور پنچایتی راج جاوید احمد ڈار نے ضلع شوپیان کے ژالہ باری سے متاثرہ علاقوں اور پلوامہ میں آگ سے متاثرہ فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل منڈی کا تفصیلی دورہ کیا۔ اس دورے کا مقصد نقصانات کا جائزہ لینا اور متاثرہ کسانوں اور تاجروں کو بروقت امداد و بحالی فراہم کرنا تھا۔ شوپیان/111

عید قربان: وادی کے اطراف واکناف کی مویشی منڈیوں میں خریداروں کا رش

قیمتوں کے عدم توازن سے لوگ پریشان

بھیڑ اور بکرے لوگوں کی پہلی پسند، بیل، بچھڑوں اور اونٹوں کے خریدار بھی کم نہیں

سری نگر//م، جون//جے کے این ایس//اب جبکہ تین روز منائی جانے والی عیدالاضحیٰ جسے عید قربان بھی کہا جاتا ہے، کی تقریب سعید منائے جانے میں آج یعنی جمعرات سے محض 2 دن رہ گئے ہیں تو بازاروں میں نئے ملبوسات، جوتوں اور کھانے پینے کے سامان کی خریداری بڑھنے کیساتھ ہی قربانی کے

جانوروں کی خرید وفروخت بھی تیز ہو گئی ہے۔ جے کے این ایس کے مطابق 7 جون بروز ہفتہ کو منائے جانے والی عیدالاضحیٰ کی تقریب سعید کے پیش نظر شہر سری نگر اور تمام قصبہ جات کے بازاروں میں تین دن پہلے سے ہی رش بڑھ گیا ہے۔ بدھ کے روز سری نگر کے کلیدی تجارتی مرکز لالچوک اور اسکے نواحی/112

شارٹ کٹ جیسا کچھ نہیں ہوگا

تحریر----
مولانا قاری محمد سلمان عثمانی

بخل کے معنی کسی چیز کو مضبوطی سے پکڑ لینے، اس کا حریص بننے اور دوسروں سے روک رکھنے کے ہیں، بخل نہایت بری خصلت ہے۔یہ کم عقلی کی علامت ہے۔ بخیل، اللہ کے ہاں ناپسندیدہ شخص ہے۔ یہ ایک ایسی بد خصلت ہے جو انسان کی زندگی کے کسی ایک پہلو ہی پر اثر نہیں ڈالتی بل کہ اس کی سوچ اور عمل دونوں پر حاوی ہو جاتی ہے۔

بخل انسان کو اس طرح جکڑ لیتا ہے کہ وہ تمام عمر اس کے اثر سے نہیں نکل پاتا۔ بخل معنی کے لحاظ سے کرم کی ضد ہے۔ کرم کے معنی میں عطیہ، سخاوت اور خرچ کرنا شامل ہے جب کہ بخل میں نا صرف رکنا بل کہ خرچ کرنے کی جگہ پر روک لینا مراد ہے۔

ارشادِ باری تعالیٰ کا مفہوم ہے: ''اور اس نے مال جمع کیا پھر اسے تقسیم سے روکے رکھا۔'' (سورۃ المعارج)

بخل کرنے والے کے لیے قرآن وحدیث میں مذمت آئی ہے اور سخت وعیدیں ہیں، جس کو متعدد مقامات پر بیان کیا گیا ہے، بخل کے معنی کنجوسی کے ہیں اور جہاں خرچ کرنا شرعاً اور عادتاً لازم ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل کہلاتا ہے، یا جس جگہ مال و اسباب خرچ کرنا ضروری ہو وہاں خرچ نہ کرنا بخل ہے۔

بخل درحقیقت مال کی محبت ہے اور مال کی محبت قلب کو دنیا کی طرف متوجہ کر دیتی ہے، جس سے اللہ کی محبت ضعیف و کم زور ہو جاتی ہے۔

اللہ تعالیٰ قرآن پاک میں ارشاد فرماتے ہیں، مفہوم: ''اور جو بخل کرتے ہیں اس چیز میں جو اللہ نے انہیں اپنے فضل سے دی ہرگز اسے اپنے لیے اچھا نہ سمجھیں بل کہ وہ ان کے لیے بُرا ہے۔ عن قریب وہ جس میں بخل کیا تھا قیامت کے دن ان کے گلے کا طوق ہوگا اور اللہ ہی وارث ہے آسمانوں اور زمین کا اور اللہ تمہارے کاموں سے خبردار ہے۔'' (آل عمران)

بخیل کو اللہ کی مخلوق اور اللہ کی راہ میں کیے جانے والے کاموں سے بالکل رغبت نہیں ہوتی۔ اُس کی محبت کا محور تو صرف اُس کی اپنی دولت ہوتی ہے وہ اسی کو زندگی کو مقصود نظر جانتا اور مانتا ہے، اللہ تعالیٰ ایسے ہی لوگوں کے بارے میں فرماتا ہے، مفہوم: ''اللہ کسی اترانے والے شیخی باز سے محبت نہیں کرتا، جو خود بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی ترغیب دیتے ہیں۔ سنو! جو بھی منہ پھیرے، اللہ بے نیاز اور سزاوارِ حمد و ثناء ہے۔'' (الحدید)

بخل کے بارے میں ایک اور مقام پر نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اپنے آپ کو بخل سے بچاؤ کہ اس نے پہلی اُمتوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ پس مسلمانوں کے شایانِ شان نہیں کہ وہ بخل کریں اور جہنم میں جائیں۔ بخل کے معنیٰ میں اکثر علماء اس طرف گئے ہیں کہ واجب کا ادا نہ کرنا بخل ہے۔

اسی لیے بخل پر شدید وعیدیں آئی ہیں۔ ترمذی کی حدیث میں ہے بخل اور بد خلقی یہ دو خصلتیں ایمان دار میں جمع نہیں ہوتیں۔

اکثر مفسرین نے فرمایا کہ یہاں بخل سے زکوٰۃ کا نہ دینا مراد ہے، بخاری شریف کی حدیث میں ہے کہ جس کو آپ نے مال دیا اور اس نے زکوٰۃ ادا نہ کی روز قیامت وہ مال سانپ بن کر اُس کو طوق کی طرح لپٹے گا اور یہ کہہ کر ڈستا جائے گا کہ میں تیرا مال ہوں، میں تیرا خزانہ ہوں۔

حضرت سیدنا عبداللہ بن عمرؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''لالچ سے بچتے رہو کیوں کہ تم سے پہلی قومیں لالچ کی وجہ سے ہلاک ہوئیں، لالچ نے انہیں بخل پر آمادہ کیا تو وہ بخل کرنے لگے اور جب قطع رحمی کا خیال دلایا تو انہوں نے قطع رحمی کی اور جب گناہ سے باز رہنے کا حکم دیا تو وہ گناہ میں پڑ گئے۔''

بخل ایک نہایت ہی قبیح اور مذموم فعل ہے، نیز بخل بسا اوقات دیگر کئی گناہوں کا بھی سبب بن جاتا ہے اس لیے ہر مسلمان کو اس سے بچنا لازم ہے۔ بخل کے پانچ اسباب ہیں اور ان کا علاج بھی اس طرح ہے۔ بخل کا پہلا سبب تنگ دستی کا خوف ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات کو ہمیشہ ذہن میں رکھے کہ راہ خدا میں مال خرچ کرنے سے کمی نہیں آتی بل کہ اضافہ ہوتا ہے۔

بخل کا دوسرا سبب مال سے محبت ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ قبر کی تنہائی کو یاد کرے کہ میرا یہ مال قبر میں میرے کسی کام نہ آئے گا بل کہ میرے مرنے کے بعد ورثاء اسے بے دردی سے تصرف میں لائیں گے۔ بخل کا تیسرا سبب نفسانی خواہشات کا غلبہ ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ خواہشات نفسانی کے نقصانات اور اُس کے اُخروی انجام کا متواتر مطالعہ کرے۔ بخل کا چوتھا سبب بچوں کے روشن مستقبل کی خواہش ہے۔ اس کا علاج یہ ہے کہ اللہ جل شانہٗ پر بھروسا رکھنے میں اپنے اعتقاد و یقین کو مزید پختہ کرے کہ جس رب نے میرا مستقبل بہتر بنایا ہے وہی رب میرے بچوں کے مستقبل کو بھی بہتر بنانے پر قادر ہے۔ بخل کا پانچواں سبب آخرت کے معاملے میں غفلت ہے۔

اس کا علاج یہ ہے کہ بندہ اس بات پر غور کرے کہ مرنے کے بعد جو مال و دولت میں نے راہِ خدا میں خرچ کیا وہ مجھے نفع دے سکتا ہے، لہٰذا اس فانی مال سے نفع اٹھانے کے لیے اسے نیکی کے کاموں میں خرچ کرنا ہی عقل مندی ہے۔

حضرت ابُوہریرہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''بندوں پر کوئی صبح نہیں آتی مگر اس میں دو فرشتے نازل ہوتے ہیں، ان میں سے ایک کہتا ہے: اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اس کا بدل عطا فرما۔ اور دوسرا کہتا ہے: اے اللہ! بخل کرنے والے کو تباہی عطا کر۔'' (صحیح بخاری)

حضرت جابر بن عبداللہؓ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا، مفہوم: ''ظلم کرنے سے بچو کیوں کہ ظلم قیامت کے دن تاریکی ہے اور بخل سے بچو کیوں کہ بخل نے تم سے پہلے لوگوں کو ہلاک کیا ہے اور بخل ہی کی وجہ سے اپنوں نے لوگوں کے خون بہائے اور حرام کو حلال کیا۔'' (صحیح مسلم)

حضرت ابوہریرہؓ حضور ﷺ کا ارشاد مبارک نقل کرتے ہیں، مفہوم: ''بدترین عادتیں جو کسی انسان میں ہوں وہ دو ہیں: ایک وہ بخل جو بے صبر کر دینے والا ہے، دوسرے وہ بزدلی ہے جو جان نکال دینے والی ہو۔'' (ابوداؤد)

حضرت عبداللہ ابن عباسؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا، مفہوم: ''وہ شخص مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور پاس ہی اس کا پڑوسی بھوکا رہے۔'' (شعب الایمان، مشکوٰۃ)

حضرت ابوہریرہؓ بیان کرتے ہیں کہ حضور ﷺ کا ارشاد ہے، مفہوم: سخاوت، جنت میں ایک درخت ہے، پس جو شخص سخی ہوگا، وہ اس کی ایک ٹہنی پکڑ لے گا، جس کے ذریعے سے وہ جنّت میں داخل ہو جائے گا، اور بخل جہنم کا ایک درخت ہے جو شخص بخیل ہوگا وہ اس کی ایک شاخ پکڑ لے گا، یہاں تک کہ وہ ٹہنی اسے جہنم میں داخل کر کے ہی رہے گا۔

ایک اور روایت میں ہے کہ جنت میں ایک درخت ہے جس کا نام ''سخا'' ہے. سخاوت اسی سے پیدا ہوتی ہے اور دوزخ میں ایک درخت ہے جس کا نام ''شح'' ہے، شح (بخل) اسی سے پیدا ہوا ہے، اس لیے شحیح (بخیل) جنت میں نہیں جائے گا۔

(شعب الایمان، مشکوٰۃ)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اپنے راستے میں خرچ کرنے کی توفیق نصیب فرمائے اور بخل سے بچائے۔ آمین

لینے والے ہاتھ سے دینے والا ہاتھ بہتر

تحریر....
نقی احمد ندوی، ریاض، سعودی عرب

کامیابی حاصل کرنے کا کوئی شارٹ کٹ راستہ نہیں ہے۔ کامیابی کوئی اتفاق اور حادثہ نہیں۔ وہ مسلسل محنت، جدوجہد اور قربانیوں کے نتیجے میں حاصل ہوتی ہے۔ خاص طور پر آج کل نوجوان نسل کامیابی کا شارٹ کٹ راستہ ڈھونڈتی ہے جو ممکن نہیں ہے۔ دولت، شہرت اور عزت کمانے کے لیے برسوں خون جلانے ہوتے ہیں تب کہیں جا کر نتیجہ سامنے آتا ہے۔ تھوماس ایڈیسن کا مشہور قول ہے: ذہانت اور عبقریت ایک فیصد کام کرتی ہے اور کوشش نناوے فیصد۔

ایک کسان جنگل سے گزر رہا تھا، اسے چڑیا کے پنکھڑی کی ضرورت تھی۔ بھورے رنگ کی ایک گوریا ایک درخت پر بیٹھی تھی، اس نے کسان سے پوچھا کہ کہاں جا رہے ہو؟ کسان بولا: میں پنکھڑی کی تلاش میں جا رہا ہوں۔ گوریا نے دریافت کیا: جھولے میں کیا ہے؟ کسان نے کہا کہ کیڑے مکوڑے ہیں۔ گوریا نے سوچا کیوں نہ میں ایک پنکھ دے دوں اور کیڑے لے لوں، میرا پیٹ بھر جائے گا اور مجھے دربدر کیڑے ڈھونڈنے کے لیے بھٹکنا بھی نہیں پڑے گا۔ اس نے کسان سے کہا کہ میرا ایک پنکھ لے لو اور کیڑے دے دو۔ کسان نے کیڑے دے دیے اور ایک پنکھ لے لیا۔ چنانچہ یہ سلسلہ کچھ دنوں تک چلتا رہا، کسان کیڑے لے کر جاتا، گوریا کیڑے لے لیتی، اور اپنا ایک پنکھ دے دیتی۔ یہاں تک کہ اس کے سارے پنکھ ختم ہو گئے، اور وہ اڑنے کے قابل نہیں رہی اور آخر کار مر گئی۔

آپ نے اخبارات اور نیوز چینل میں بہت سے ایسے واقعات دیکھے اور سنے ہوں گے کہ کم عمر کے نوجوان اور بچے شارٹ کٹ دولت کمانے کے چکر میں جیل پہنچ جاتے ہیں۔ لہٰذا زندگی میں اگر کچھ حاصل کرنا ہے تو ہمیں انھیں طریقوں اور راستوں کو اختیار کرنا چاہیے جو گرچہ بہت ہی طویل، پرخار اور لمبے ہوں مگر کامیابی کی منزل تک پہنچانے کے ضرور ضامن ہوں۔

فوج اور ملٹری کو سالوں سال ٹریننگ دی جاتی ہے، ان کے اٹھنے بیٹھنے، کھانے پینے، ورزش کرنے اور دیگر کاموں کی ٹریننگ کے بہت سے سخت رول اور ریگولیشن ہوتے ہیں، روزانہ ایک شیڈول ہوتا ہے، سخت ڈسپلن کی پابندی ہوتی ہے۔ پھر جا کر ایک فوجی بن پاتا ہے اور وہ میدانِ جنگ میں اپنی کارکردگی کا جلوہ دکھاتا ہے۔ اسی طرح دنیا کے کسی شعبہ کے کھلاڑی کو سالوں سال شب و روز اپنے شعبہ میں مہارت پیدا کرنے کے لیے خون پسینہ ایک کرنا پڑتا ہے تب جا کر وہ اولمپک یا کسی اور کھیل کے میدان میں اپنے ہنر کا مظاہرہ کر کے میڈل جیت پاتا ہے۔ آپ نے کبھی سنا ہے کہ کسی کھلاڑی نے شارٹ کٹ کے ذریعہ کوئی میڈل جیتا ہے؟

ایک مسلمان ہونے کی حیثیت سے حضور اقدس ﷺ کی زندگی کا ہر ہر ورق اس بات کا بین ثبوت ہے کہ کسی مقصد کے حصول میں شارٹ کٹ کا راستہ موجود نہیں، اگر آنحضور ﷺ نے شارٹ کٹ راستہ اختیار کیا ہوتا تو نہ مکہ میں اذیتیں اور پریشانیاں اٹھانی پڑتیں، نہ طائف میں پتھر کھانے پڑتے اور نہ ہی اپنا گھر بار اور عزیز وطن چھوڑ کر مدینہ ہجرت کرنا پڑتی۔ نہ جنگیں ہوتیں اور نہ صلح حدیبیہ ہوتی۔ بلکہ حضور ﷺ چند ہی دنوں میں اسلام کو ہر طرف پھیلانے میں کامیاب ہو جاتے اور ہر طرف اسلام کا جھنڈا لہرا جاتا۔ مگر اسلامی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے اپنے مقصد کی کامیابی کے لیے دنیا کی پوری تاریخ میں سب سے زیادہ محنت کی۔ سب سے زیادہ پریشانیاں اٹھائیں اور سب سے زیادہ قربانیاں دیں، تب کہیں جا کر اسلام کا چراغ روشن ہوا۔

آج سے مناسکِ حج کا آغاز، لاکھوں عازمین دُنیا کی سب سے بڑی خیموں کی بستی وادی منیٰ روانہ

نئی دہلی (ایم این این) اسلام کے اہم ترین رکن ''حج'' کے لئے دنیا بھر سے لاکھوں عازمین حج مکہ مکرمہ پہنچ چکے ہیں۔ آج یعنی بدھ سے مناسک حج کا آغاز ہوجائے گا۔ عازمین حج ۸ ذی الحجہ کو نماز فجر مکہ مکرمہ میں پڑھ کر طلوع آفتاب کے بعد منیٰ کی طرف روانہ ہوں گے حج کے دوران دنیا کی سب سے بڑی خیمہ بستی میں تبدیل ہوجاتی ہے۔ عازمین وادی منیٰ کی ان عارضی خیمہ بستیوں میں ۵ دنوں قیام کریں گے۔ سعودی حکام کی فراہم کردہ تفصیلات کے مطابق امسال حج کی تمام تیاریاں مکمل کرلی گئی ہیں۔ منیٰ اور عرفات میں انتظامات مکمل ہیں۔ سعودی حکام کے مطابق منیٰ میں خیموں کے علاوہ دس منزلہ عمارت بھی تعمیر کی گئی ہے جہاں بیک وقت تیس ہزار عازمین قیام کرسکیں گے۔ عازمین ۹ ذی الحجہ کو منیٰ سے میدان عرفات جائیں گے جہاں حج کا رکن اعظم وقوف عرفہ ادا کریں گے۔ میدان عرفات میں خطبہ حج سننے کے بعد نماز ظہر اور عصر ملا کر ادا کریں گے اور وقوف عرفات کے بعد حجاج کرام مغرب کے بعد میدان عرفات سے مزدلفہ پہنچیں گے۔ یہاں حجاج کرام مغرب اور عشا کی نمازیں ادا کریں گے، یہیں پر رات گزاریں گے اور رمی کے لئے کنکریاں اکٹھا کریں گے۔ ۱۰ ذی الحجہ کو نماز فجر کی ادائیگی کے بعد عازمین جمرات روانہ ہوں گے۔ جمرات پر شیطان کو کنکریاں مارنے کے بعد حجاج قربانی کریں گے اور اس کے ساتھ ہی عازمین کا فریضہ حج مکمل ہو جائے گا جس کے بعد عازمین حلق کرواکے احرام کھول دیں گے اور عام لباس زیب تن کریں گے۔ ۱۰ ذی الحجہ کو حجاج کرام طواف زیارت اور سعی کریں گے اور منیٰ لوٹ آئیں گے۔ ۱۱ اور ۱۲ ذی الحجہ کو حجاج منیٰ میں قیام اور رمی کریں گے جبکہ ۱۲ ذی الحجہ کو مغرب سے قبل حجاج منیٰ سے نکل جائیں گے اور وطن واپسی سے قبل طواف وداع کریں گے۔

روس کا مدار میں 100 سیٹلائٹ تعینات کرنے کا فیصلہ

نئی دہلی (ایم این این): یوکرین کی جانب سے مسلسل ڈرون حملوں کے بعد روس نے مدار میں 100 سے زائد سیٹلائٹ تعینات کرنے کا فیصلہ کرلیا ہے۔ خبر رساں اداروں کے مطابق اس سلسلے میں روس نے اپنے خلائی منصوبے کے تحت بغیر پائلٹ کے فضائی نظام (UAS) پر کنٹرول کو مضبوط بنانے کے لیے سیٹلائٹس خلا میں بھیجنے کا اعلان کیا ہے۔ روس کاسموس کے سربراہ دیمتری بیکانوف کا کہنا ہے کہ مدار میں 102 اسپیس کرافٹ نصب کیے جائیں گے تاکہ آئندہ ڈرون حملوں سے نمٹا جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ UAS کے کنٹرول کے لیے سیٹلائٹ نیٹ ورک کی تنصیب کی جارہی ہے، جس میں 102 سیٹلائٹس اور ایک اضافی اسپیس کرافٹ شامل ہوگا۔

ٹرمپ کی پوتی سے شادی کا خواہشمند نوجوان گرفتار

نئی دہلی (ایم این این): امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی رہائش گاہ مارا اے لاگو میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کرنے والے 23 سالہ نوجوان کو حراست میں لے لیا گیا، نوجوان نے حیران کن طور پر دعویٰ کیا کہ وہ ٹرمپ کی پوتی کائی ٹرمپ سے شادی کرنا چاہتا ہے۔ پولیس رپورٹ کے مطابق واقعہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب پیش آیا، جب انتھونی تھامس ریئز نامی شخص نے مارا اے لاگو کی بیرونی دیوار پھلانگی جس سے سیکیورٹی الارم بج اٹھا، واقعے کے فوراً بعد سیکرٹ سروس نے ملزم کو حراست میں لے لیا۔ حکام کے مطابق اس نے بتایا کہ وہ ٹرمپ کی 18 سالہ پوتی کائی ٹرمپ سے شادی کرنے کی خواہش رکھتا ہے۔ پولیس نے ملزم پر خلاف قانون داخلے Misdemeanor (Trespassing) کا مقدمہ درج کیا ہے، ضمانت کی رقم 50 ہزار ڈالر مقرر کی گئی ہے۔ عدالت نے ریئز کو سختی سے ہدایت دی ہے کہ وہ ڈونلڈ ٹرمپ، کائی ٹرمپ یا ان کے کسی بھی خاندان کے فرد سے کوئی رابطہ نہ کرے۔ عدالتی دستاویزات کے مطابق ریئز ٹیکساس کے شہر اروِنگ میں پیدا ہوا اور ایک کیشیئر کی حیثیت سے کام کرتا ہے، یہ انکشاف بھی سامنے آیا ہے کہ اسی شخص نے گزشتہ برس نیو ایئرز ایو پر بھی مارا اے لاگو میں گھسنے کی کوشش کی تھی۔ وائٹ ہاؤس کے ایک اہلکار نے تصدیق کی ہے کہ صدر ٹرمپ کو واقعے سے آگاہ کر دیا گیا ہے۔ سیکرٹ سروس کے ترجمان کے مطابق واقعے کے وقت ٹرمپ یا ان کے اہل خانہ میں سے کوئی بھی شخص مارا اے لاگو میں موجود نہیں تھا۔ کائی ٹرمپ ڈونلڈ ٹرمپ جونیئر اور وینیسا ٹرمپ کی بیٹی ہیں، وہ یونیورسٹی آف میامی کی نمائندگی کرتے ہوئے گالف کے کھیل میں ایک نمایاں ابھرتا ہوا نام ہیں اور مستقبل کی یونیورسٹی گالف اسٹار سمجھی جاتی ہیں۔

از نیابت زینہ کوٹ سرینگر تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب سارہ بیگم زوجہ محمد رمضان دار ساکنہ موضع شالہ ٹینگ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائلہ نے دفتر ھذا میں ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا ہے کہ سائلہ موضع شالہ ٹینگ میں رہائش پذیر ہے۔ رشتہ و دیگر تفصیل بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
عبدالرشید دار	۶۰	پسر		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

از نیابت زینہ کوٹ سرینگر تحصیل سنٹرل سرینگر
عنوان: درخواست منجانب رحتی بیگم زوجہ غلام احمد صوفی ساکنہ زینہ کوٹ بغرض حصول ریلیشن شپ سرٹیفکیٹ

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر کے نسبت سائلہ نے دفتر ھذا میں ایک درخواست پیش کی ہے۔ اس سلسلے میں پٹواری حلقہ سے رپورٹ طلب کی گئی۔ مطابق رپورٹ پٹواری حلقہ سے پایا گیا ہے کہ سائلہ موضع زینہ کوٹ میں رہائش پذیر ہے۔ رشتہ و دیگر تفصیل بذیل ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	کیفیت
رحتی بیگم	۸۰	خود سائلہ		
زونہ بیگم	۴۰	ہمشیرہ		

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زینہ کوٹ

یوکرین نے روس کی حالت خستہ کردی، 11 سو فوجی ہلاک

نئی دہلی (ایم این این) روس پر سب سے بڑے ڈرون حملے کے بعد یوکرین نے ایک اور جھٹکا اپنے دشمن ملک کو دیا ہے۔ جنرل اسٹاف کے ذریعہ دی گئی خبروں کے مطابق یوکرین نے گزشتہ ۲۴؟ گھنٹوں میں ولادیمیر پوتن کے 1100 فوجیوں کو ہلاک کر دیا ہے۔ بیشتر فوجیوں کو کرسک اور سومی علاقے میں مارا گیا ہے۔ جنرل اسٹاف کا دعویٰ ہے کہ اب تک یوکرین نے روس کے فوجیوں کی بہت بڑی تعداد کو ہلاک کیا ہے۔ 'دی کیف انڈیپنڈنٹ' میں شائع ہونے والی ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں یوکرینی اسٹرائیک کے سبب تقریباً ۱۱۰۰ روسی فوجیوں کی ہلاکت ہوئی ہے۔ اس درمیان روس نے بھی حملے کیے ہیں، جن میں یوکرین کے ۷ شہری مارے گئے ہیں۔ حالانکہ یوکرین نے اپنے یہاں ہلاک ہونے والوں کی تعداد کا انکشاف نہیں کیا ہے۔ رپورٹ میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ۲۴ گھنٹے میں یوکرین نے روس کے ۲۱ مزید طیاروں کو تباہ کیا ہے۔ علاوہ ازیں یوکرینی فوج نے ۷ ٹینکوں کو بھی تباہ کردیا ہے۔ اس کے ساتھ ہی یوکرین نے اب تک روس کے ۴۸۳ طیاروں کو ختم کرنے کا دعویٰ بھی کیا ہے۔ قابل ذکر ہے کہ ترکی کے استنبول میں ۲ جون کو امن معاہدہ سے متعلق میٹنگ منعقد کی گئی تھی۔ اس میٹنگ میں روس اور یوکرین کے نمائندوں نے حصہ لیا تھا، لیکن روس کی تجویز سے یوکرین متفق نہیں ہوا۔ آخر میں یہ مذاکرہ ناکام ہوگیا۔ مذاکرہ کے ناکام ہونے کے بعد ہی سے فریقین ایک دوسرے پر حملہ آور ہیں۔ یوکرین نے جس طرح سے اپنی طاقت کا مظاہرہ گزشتہ چند دنوں میں کیا ہے، اندیشہ ظاہر کیا جارہا ہے کہ روس کی طرف سے جوابی حملے کئے جا سکتے ہیں۔ یہ بات بھی دھیان دینے والی ہے کہ یکم جون کو یوکرین نے اپنے ۱۱۷ ڈرون کے ذریعہ روس کے ۴۰ طیاروں کو تباہ کیا ہے۔ جنگ میں یوکرین کے اس حملے کو سب سے بڑا حملہ تصور کیا جا رہا ہے۔ روس اور یوکرین کے درمیان تقریباً ۳ سال سے جاری جنگ اب نتیجہ خیز حالات میں پہنچتی ہوئی معلوم پڑ رہی ہے۔ جنگ بندی سے متعلق کوششوں کے درمیان زیلنسکی نے ایک ایسا قدم اٹھایا ہے جو آر پار کی جنگ جیسی حالت پیدا کرنے والا ہے۔ یوکرین کے تازہ حملے میں روس کو اب تک کا سب سے بڑا نقصان ہوا ہے۔ یہ حملہ یوکرین نے یکم جون کو کیا جس میں روسی ہوائی ٹھکانوں کو ہدف بنایا گیا۔ دعویٰ کیا جارہا ہے کہ اس حملے سے روسی زمین پر موجود ۴۰ بمبار طیارے تباہ ہو گئے۔ یوکرین نے یہ حملہ جنگ بندی کیلئے ہونے والی میٹنگ سے ٹھیک ایک روز پہلے کیا ہے۔ اس سے قبل ترکی میں ۱۵ مئی کو دونوں ممالک کے درمیان جنگ بندی سے متعلق ہوئی میٹنگ میں روسی صدر ولادیمیر پوتن نہیں پہنچے تھے۔ روس نے اپنا نمائندہ وفد ضرور بھیجا تھا لیکن میٹنگ میں شامل یوکرینی صدر ولودیمیر زیلنسکی نے روس کی اس کوشش کو محض تماشہ قرار دیا تھا۔ میٹنگ سے قبل یہ امید کی جارہی تھی کہ پوتن خود اس میٹنگ میں شامل ہوں گے، لیکن بعد میں انھوں نے کریملن کے معاون ولادیمیر میڈنسکی کو بھیج دیا۔ روس کے اس قدم پر افسوس ظاہر کرتے ہوئے زیلنسکی نے کہا تھا۔

ایران نے امریکا کی جوہری تجویز مسترد کردی، یورینیم افزودگی جاری رکھنے کا عزم

نئی دہلی (ایم این این): ایران نے امریکا کی یورینیم افزودگی سے متعلق تجویز کو دوٹوک انداز میں مسترد کر دیا، یورینیم افزودگی جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔ ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے امریکا کی جانب سے یورینیم کی افزودگی پر قدغن لگانے کی تجویز کو واضح طور پر رد کرتے ہوئے اسے ملک کے قومی مفادات کے سراسر منافی قرار دیا ہے۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کے مطابق خطاب میں خامنہ ای نے کہا کہ ایران کی آزادی اور خودمختاری اس بات کی متقاضی ہے کہ وہ اپنے فیصلوں میں کسی بھی بیرونی طاقت کی منظوری کا محتاج نہ ہو۔ انہوں نے امریکا کے ساتھ جوہری مذاکرات کی پیشکش کو بھی مسترد کر دیا اور کہا کہ یورینیم افزودگی ایران کے پُرامن جوہری منصوبے کا کلیدی جزو ہے، جسے دشمن مسلسل نشانے پر رکھے ہوئے ہیں۔

غزہ: اسرائیل نے 8 دنوں میں امداد کی قطار میں منتظر 120 فلسطینیوں کا قتل کیا

نئی دہلی (ایم این این) فلسطینی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق غزہ پٹی میں اسرائیل کے نامزد کردہ مراکز سے انسانی امداد کے حصول کے دوران آٹھ دنوں میں کم از کم ۱۰۲ فلسطینی جاں بحق ہلاک اور ۴۹۰ زخمی ہوئے ہیں۔ واضح رہے کہ اسرائیلی فورسز نے منگل کی صبح جنوبی غزہ میں رفح میں امدادی مرکز پر شہریوں پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں ۲۷ فوت اور ۹۰ سے زائد زخمی ہوگئے۔ حماس نے ایک بیان میں کہا کہ ''انسانی وقار کو مجروح کرنے والے طریقہ کار نے خوراک کی تلاش کو ایک مہلک خطرے میں تبدیل کر دیا ہے جس سے کسی کی جان بھی جا سکتی ہے۔'' گروپ نے اقوام متحدہ سے اپیل کی کہ وہ ''قتل کے طریقہ کار'' کو روکنے کیلئے مداخلت کرے اور اسرائیلی کنٹرول کے بغیر بین الاقوامی نگرانی میں انسانی ہمدردی کی راہداری کھولے۔ اسرائیل نے جنوبی اور وسطی غزہ میں چار امدادی ڈسٹری بیوشن پوائنٹس قائم کرنے کا منصوبہ تیار کیا ہے، جس کا اسرائیلی میڈیا کا کہنا ہے کہ اس کا مقصد شمالی غزہ سے فلسطینیوں کو جنوب میں نکالنا ہے۔ اسرائیل کے آرمی ریڈیو کے مطابق، اسرائیل کی امداد کی تقسیم کا منصوبہ علاقے کے شمال کو ''مکمل طور پر آباد علاقے'' میں تبدیل کرنا چاہتا ہے۔ بین الاقوامی برادری اور اقوام متحدہ کی طرف سے اس طریقہ کار کی مخالفت کی گئی، جو اسرائیل کی جانب سے اقوام متحدہ کے چینلز کے ذریعے امداد کی تقسیم کو نظر انداز کرنے کی متبادل کوشش کے طور پر سامنے آیا۔ جنگ بندی کے بین الاقوامی مطالبات کو مسترد کرتے ہوئے، اسرائیل نے اکتوبر ۲۰۲۳ء سے غزہ میں تباہ کن کارروائی کی ہے، جس میں تقریباً ۵۴ ہزار ۵۰۰ سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں،

زلزلے کے جھٹکے سے دیوار ٹوٹنے کے سبب جیل سے 200 قیدی فرار

نئی دہلی (ایم این این) صوبائی وزیر اعلیٰ نے منگل کو بتایا کہ جنوبی بندرگاہی شہر کراچی میں ایک جیل سے ۲۰۰ سے زائد قیدی زمین کے جھٹکوں سے جیل کی دیواروں کے ٹوٹنے کے بعد فرار ہو گئے۔ سندھ کے وزیر اعلیٰ مراد علی شاہ نے بتایا کہ یہ واقعہ پیر کی رات دیر گئے اس وقت پیش آیا جب ملیر جیل میں ایک ٹوٹی ہوئی دیوار سے قیدی فرار ہو گئے، جسے اتوار سے اس علاقے میں متعدد کم شدت کے جھٹکوں نے متاثر کیا تھا۔ شاہ نے کراچی میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا کہ ''جھٹکوں کے بعد قیدیوں کو بیرکوں سے باہر نکال لیا گیا، جو کہ غلط تھا''

از دفتر نائب تحصیلدار زونی مر سرینگر
مضمون: درخواست منجانب عبدالمنان بشیر زرگر ولد بشیر احمد زرگر ساکنہ ۹۰ فٹ روڈ اقبال کالونی صورہ موضع اوتہ بھون سرینگر نسبت اجرائی OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ زرگر

اشتہار بمراد آگاہی ہر خاص وعام

معاملہ مندرجہ عنوان الصدر میں درخواست سائل ہے کہ وہ طبقہ زرگر سے تعلق رکھتا ہے اور اس نسبت سائل خواہاں ہے کہ اسکے حق میں OBC سرٹیفکیٹ بذمرہ زرگر اجرا فرمائی جائے۔ بروئے رپورٹ پٹواری حلقہ سائل کا کنبہ بذیل درج ہے۔

نام افراد کنبہ	عمر	رشتہ	پیشہ	آمدنی
بشیر احمد زرگر	۶۲	والد	ریٹائر ملازم	60315 مطابق LPC
زمرودہ	۶۰	والدہ	گھریلو کام	
عبدالمنان بشیر زرگر	۳۳	سائل	پرائیوٹ ملازم	
مرتقا	۳۲	ہمشیرہ	گھریلو کام شادی شدہ	

قبل اسکے کہ درخواست سائل پر مزید کارروائی عمل میں لائی جائے ہر خاص و عام کو مطلع کیا جاتا ہے کہ اگر کسی شخص کو سرٹیفکیٹ ھذا اجرا کرنے میں کوئی عذر یا اعتراض ہوتو وہ ایک ہفتہ کے اندر اندر اپنے عذرات پیش کریں۔ معیاد گذرنے پر کوئی عذر یا اعتراض قابل قبول نہیں ہوگا۔ تحریر الصدر

نائب تحصیلدار زونی مر

اتر ریلوے
ای۔ ٹینڈر نوٹس

ٹینڈر نوٹس لیٹر نمبر 27-2025-26-ADEN-LDH مورخہ 04-06-2025

سینئر ڈویژنل انجینئر۔ فرسٹ فیروزپور کے ذریعہ بھارت کے راشٹرپتی کی جانب سے مندرجہ ذیل ای۔ ٹینڈر زآخری تاریخ 27-06-2025 بوقت 15.00 بجے تک www.ireps.gov.in پر طلب کئے جاتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل رترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ ٹینڈر دہندگان اپنے اصل رترمیم شدہ ٹینڈر بند ہونے کی تاریخ اور وقت تک پیش کرسکتے ہیں۔ مینوئل ٹینڈر جائز نہیں ہیں اور ایسے کسی بھی مینوئل آفر کو منظور نہیں کیا جائے گا۔ ٹھیکیدار ٹینڈر فارم کی لاگت اور بیعانہ کی رقم کا بھگتان صرف www.ireps.gov.in پورٹل پر دستیاب بھگتان موڈ جیسے نیٹ بنکنگ، ڈیبٹ کارڈ، کریڈٹ کارڈ وغیرہ کے ذریعے ٹینڈر دستاویز لاگت اور بیعانہ کی رقم کیلئے اس ٹینڈر کیلئے بھگتان کرنے کی اجازت ہے۔ ڈیمانڈ ڈرافٹ بنکر چیک، جمع رسید، ایف ڈی آر وغیرہ کے ذریعہ مینوئل بھگتان کی اجازت نہیں ہے۔

ٹینڈر ٹائپ	ٹینڈر راتو بھاگ	بولی سسٹم
کھلا	کام	سنگل بولی سسٹم
ٹینڈر اپ لوڈ کرنے کی تاریخ	بولی شروع کی تاریخ	بولی اختتام کی تاریخ اور وقت
03-06-2025	13-06-2025	27-06-2025 کو 15.00 بجے

نمبر شمار	ٹینڈر نمبر	ٹینڈر کی تفصیلات
1	27-2025-26-ADEN-LDH	لدھیانہ میں فوڈ پروسیسنگ انڈسٹریز وزارت اور ریل وزارت میں مرکزی وزیر سلکت شری رونیت سنگھ بٹو کیلئے سیکورٹی بندوبست کے سلسلے میں واٹر ٹاور، سی سی ٹی وی کنٹرول روم، بوم بیریئر کی بنیاد کی تعمیر کا کام۔

مشتہر قیمت (روپے)	بیعانہ کی رقم (روپے)	آفر کی ویلڈٹی	مدت تکمیل کام
34,99,984.30/-	70,000.00/-	60 دن	06 مہینے

اسی نوعیت کا کام: ''کوئی نہیں''

نوٹ: 1 ٹینڈر ڈالنے سے پہلے، ٹینڈر دہندگان ٹینڈر کے سلسلے میں جاری کئے گئے کسی بھی تصحیح نامہ کی جانچ کریں گے۔ 2. ہندی میں کسی بھی خامی کیلئے انگریزی ورژن کا مطالعہ کریں اور انگریزی ورژن ہی جائز ہو گے۔

1657/25
گراھکوں کی خدمت میں مسکان کے ساتھ

امریکہ: ٹرمپ، کانگریس میں ٹیکس بل کی جلد منظوری کیلئے کوشاں، مسک کی شدید تنقید، سینیٹ میں تنازع

نئی دہلی (ایم این این) امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نے سینیٹ سے اپیل کی ہے کہ وہ اُن کے مجوزہ ''عظیم اور خوبصورت'' ٹیکس اور اخراجاتی بل کو ۴ جولائی (امریکی یوم آزادی) سے پہلے منظوری دے۔ یہ بل ایک ہزار سے زائد صفحات پر مشتمل ہے جس میں ۲۰۱۷ء کے ٹیکس کٹوتیوں میں توسیع، نئی ٹیکس چھوٹ، وفاقی اخراجات میں کمی، بارڈر سکیورٹی، ملک بدری اور قومی دفاع کے بجٹ میں ۳۵۰ ارب ڈالر کا اضافہ، میڈیکیڈ، فوڈ اسٹامپس (SNAP) اور گرین انرجی پروگراموں میں کٹوتی اور قومی قرض کی حد میں ۴ کھرب ڈالر کا اضافہ کی تجاویز شامل ہے۔ ٹرمپ نے سینیٹر جان تھیون سمیت سینیٹ کے ریپبلکن لیڈران سے ملاقاتیں کیں اور کئی سینیٹرز سے براہ راست فون پر رابطہ کیا تاکہ ایوان بالا میں بل کی منظوری کے عمل کو تیز کیا جاسکے۔ یہ بل گزشتہ ماہ ایوان نمائندگان (ہاؤس آف ریپریزنٹیٹوز) میں صرف ایک ووٹ کی معمولی اکثریت سے منظور ہوا تھا۔ ریپبلکن پارٹی، ان ٹیکس چھوٹ کے بدلے وفاقی اخراجات میں کمی لانا چاہتی ہے جس کے تحت فلاحی اسکیموں کیلئے وفاقی امداد کی شرائط سخت کی جائیں گی۔ اندازوں کے مطابق، اس سے تقریباً ۸۶ لاکھ افراد کو ملنے والی صحت کی سہولیات ختم ہو جائیں گی اور تقریباً ۴۰ لاکھ افراد کو خوراک کی فراہمی کے پروگرام سے باہر کردیا جائے گا۔ ٹرمپ انتظامیہ سے حال ہی میں علاحدہ ہوئے مشہور ارب پتی اور کاروباری شخصیت ایلون مسک نے اس بل کو سخت تنقید کا نشانہ بنایا۔ انہوں نے اس بل کو ''گھناؤنا اور قابل نفرت'' قرار دیا۔ اپنی سوشل میڈیا سائٹ ''ایکس'' پر ٹیسلا سی ای او نے لکھا: ''یہ اخراجاتی بل نہایت گھناؤنا، شرمناک اور قابل نفرت ہے۔ اس کے حق میں ووٹ دینے والوں کو شرم آنی چاہئے۔ وہ جانتے ہیں کہ انہوں نے غلط کیا۔'' سینیٹ کے اسپیکر مائیک جانسن نے مسک کے تبصرے کو ''مایوس کن'' قرار دیا اور کہا کہ مسک، اس بل کے متعلق بالکل غلط فہمی کا شکار ہیں۔ سینیٹرز بل میں ترامیم متعارف کرانے پر غور کر رہے ہیں۔ کچھ اراکین نے میڈیکیڈ میں ممکنہ کٹوتیوں، ۳۵۰ ڈالر تک کے ممکنہ کو۔ پے اور کچھ ریاستی ٹیکسوں کے خاتمہ پر تشویش کا اظہار کیا ہے جن پر دیہی اسپتال بڑے پیمانے پر انحصار کرتے ہیں۔

جرمنی: نسل پرست امتیازی سلوک کی شکایات میں تین گنا اضافہ

نئی دہلی (ایم این این) جرمنی میں نسل پرستی اور امتیازی سلوک کے واقعات میں شدید اضافہ دیکھا جارہا ہے، جہاں نئے سرکاری اعداد و شمار کے مطابق ۲۰۱۹ء کے مقابلے میں درج ہونے والے معاملات کی تعداد تین گنا سے زیادہ ہوچکی ہے۔ وفاقی امتیازی سلوک مخالف ایجنسی کو ۲۰۲۴ء میں ریکارڈ ۱۱۴۰۵ شکایات موصول ہوئیں، جو اس ادارے کے قیام کے بعد سے سب سے زیادہ تعداد ہے۔ ایجنسی کی سالانہ رپورٹ کے مطابق، جسے برلن میں کمشنر فیرڈا آتمان نے پیش کیا، ان میں ۳۸۵۸ معاملات نسل پرستی، یہود دشمنی یا نسلی امتیاز سے متعلق تھے جو کہ ۲۰۱۹ء میں صرف ۱۱۷۶ تھے۔ آتمان نے صحافیوں سے بات کرتے ہوئے کہا'' ہمارے یہاں نسل پرستی کا ایک سنگین مسئلہ موجود ہے۔ لاکھوں لوگ پہلے سے کہیں زیادہ اپنی حفاظت کو لے کر فکرمند ہیں۔ اعداد و شمار روزمرہ زندگی کے مختلف شعبوں میں امتیازی سلوک کی ایک تاریک تصویر پیش کرتے ہیں۔ ۳۰۰۰ سے زائد معاملے ملازمت کے شعبے سے متعلق تھے،

The Urdu Daily
WATTAN
وطن

محلے کا نام آج بھی زندہ ہے

تحریر ---
حارث بٹ

پچھلے برس کی بات ہے، شاید جولائی یا اگست کا مہینہ تھا۔ میں قصور پر اپنا ہوم ورک مکمل کر چکا تو ایک اتوار وہاں جانے کا پلان کیا مگر رات اس قدر تیز بارش شروع ہوگئی کہ جانا کسی صورت بھی ممکن نہیں تھا۔ ہر طرف ہی جل تھل تھی۔

میری بہت سی بری باتوں میں سے ایک بات یہ بھی ہے کہ جب کوئی ایک پروگرام عین وقت پر منسوخ کرنا پڑ جائے اور میں اس پر اپنا کام مکمل کر چکا ہوں تو پھر اس سفر سے جی اٹھ جاتا ہے۔ یہی اس سفر میں بھی ہوا۔ آنے والے کسی بھی اتوار کو قصور جانے کو جی نہ چاہا اور ایک سال یوں ہی گزر گیا۔ ایک دن ایسے ہی جانِ من شجاعت کی قصور کی تصاویر نظر سے گزریں تو دل کے کسی کونے میں دبی قصور جانے کی خواہش پھر سے جاگ اٹھی۔

مئی کا آغاز ہو چکا تھا مگر اس اتوار ذرا موسم اچھا تھا۔ صبح سویرے لاہور پہنچا تو اڈے پر ہی ایک باذوق لاہوری ٹکرا گیا۔ فقط ڈیڑھ سو روپے میں طے پایا کہ وہ مجھے اپنی بائیک پر لاری اڈے سے علی ہجویری صاحب کے مزار کے سامنے اتار دے گا جہاں سے مجھے قصور کی گاڑی ملنی تھی۔ بائیک والا باذوق لاہوری شاہی قلعے کی فصیل کے ساتھ ہی مڑنے لگا تو آگے ٹریفک پولیس کھڑی تھی۔

اس نے وہیں سے بائیک موڑی اور مجھے اندرون لاہور کی گلیوں میں لے کر اڑن چھو ہوگیا۔ جو جو پرانی عمارت آتی، اس کے بارے کچھ بتاتا۔ ہیرا منڈی کی طوائفوں کے کچھ فلیٹ راستے میں پڑے تو بتلانے لگا کہ یہ ہیرا منڈی کے فلیٹ ہیں۔ تیسری منزل کے فلیٹ سے ایک ادھیڑ عمر عورت تھوڑا سا کھلا گلا پہنے ٹیرس پر ذرا جھکے ہوئے کھڑی تھی۔

بالوں کو اوپر کی جانب اٹھا کر انھیں پچیس روپے والے کچر سے باندھا گیا تھا۔ پھجے کے پائے کے پاس سے گزرے تو اس دکان کے بارے بھی بتلانے لگا۔ گزرتے گزرتے میری نظر ایک تھڑے پر پڑی۔ لکھا تھا یہاں سے اقبال نے اپنی شاعری کا آغاز کیا۔ مطلب کہ اقبال بھی اسی مکان میں رہتے ہوں گے۔ ہر شے کو محفوظ کرنا بھی ممکن نہیں ہوتا مگر کیا ہی اچھا ہوتا کہ اس پر جو بڑا سا دودھ دہی کی دکان کا اشتہار لگا تھا، وہ نہ ہوتا۔ گھومتے گھماتے ہم ٹیکسالی دروازے سے باہر نکل گئے۔ صرف ٹیکسالی دروازے کی ہی چند گلیاں دیکھ کر مجھے شدت سے احساس ہوا کہ موسم کچھ بہتر ہونے پر مجھے جانِ من شجاعت کو ذرا زحمت دینی چاہیے کہ وہ مجھے لاہور کے ان تاریخی دروازوں کے اندر کی گلیاں دکھائے، جن میں گھومتے ہوئے مجھے جدید دور کا ذرا بھی احساس نہ ہو۔

قصور کی وجہ تسمیہ کے بارے دو روایات مشہور ہیں۔

1۔ قصور کا لفظ عربی زبان کے لفظ قصر کی جمع ہے جس کا معنی محل ہوتا ہے، قصور شہر کو شہنشاہ اکبر کے دور میں قندھار کے پٹھان امرا نے آباد کیا اور یہاں پر اپنے خاندانوں کی رہائش کے لیے الگ الگ قلعہ نما محل تعمیر کروائے۔ انہیں محلات کی وجہ سے قصور کا نام معرض وجود میں آیا۔

پہلے زمانے میں ان کے بڑے بڑے دروازے تعمیر کیے گئے تھے، اب ان کے صرف آثار باقی ہیں۔ یہ محلات بعد میں کوٹ کے نام سے مشہور ہوئے۔ بہت سے کوٹ اب بھی انہی پرانے ناموں کے ساتھ موجود ہیں، مثلاً کوٹ حلیم خاں، کوٹ فتح دین خاں، کوٹ عثمان خاں، کوٹ غلام محمد خاں، کوٹ رکن دین خاں، کوٹ مراد خاں، کوٹ اعظم خاں، کوٹ بدر دین خاں، کوٹ پیراں، کوٹ بڈھا، کوٹ میر باز خاں، کوٹ شیر باز خاں، روڈ کوٹ اور کوٹ علی گڑھ وغیرہ۔

2۔ رام چندر کے دو بیٹے تھے لوہ اور قص (کس)، لوہ کے نام پر لاہور اور قص کے نام پر قصور کا نام رکھا گیا۔

ہندوستان میں مغل سلطنت کے بانی ظہیر الدین بابر نے **1526**ء میں ہندوستان پر قبضہ کرنے کے بعد افغانوں کی خدمات کے صلے میں قصور کا علاقہ ان کو عنایت کر دیا۔ یہاں پر زیادہ تر منظم حکومت افغانستان کے پٹھانوں کی رہی ہے جنہیں دہلی یا لاہور حکومت کی طرف سے مقرر کیا جاتا تھا، لیکن وہ مقامی طور پر خود مختار حیثیت رکھتے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ ساتویں صدی عیسوی میں چین کا ایک مشہور سیاح ہیون تسانگ یہاں پہنچا اور یہاں کے حالات بھی تحریر کیے۔ اس کی تحریر سے ہمیں آثار قدیمہ کے بارے میں بہت سی معلومات ملتی ہیں۔ اس سے قبل قصور کا تاریخی حوالے سے تذکرہ مفقود ہے۔

قصور کی گنڈا سنگھ والا سرحد مشہور ہے۔ یہ انڈیا اور پاکستان کو ملاتی ہے۔ اس کا تقسیم ہند سے قبل قصور کے مضافاتی قصبات میں شمار ہوتا تھا۔ یہاں پر پاکستان اور بھارت کی مشترکہ پرچم کشائی کی تقاریب ہوتی ہیں، جب کہ اس بارڈر کے دوسری طرف بھارت کا شہر فیروز پور ہے۔ اسی طرح **1965** کی پاک بھارت جنگ میں فتح ہونے والا بھارتی شہر کھیم کرن بھی ہے۔ یہاں پر ایک بڑی ٹینکوں کی جنگ کے مقام کی وجہ سے ٹینکوں کا قبرستان بھی کہا جاتا ہے۔

قصور کی سیاحت بابا بلھے شاہ کے دربار کے علاوہ اور کہاں سے اور کیوں کر شروع ہو سکتی ہے؟ اصل نام محمد عبداللہ شاہ جب کہ تخلص بلھے شاہ تھا۔ پیدائش کے بارے کوئی مستند سال تو نہیں مگر زیادہ مشہور یہی ہے کہ آپ **1680** عیسوی میں پیدا ہوئے۔ ابتدائی تعلیم اپنے والد سے ہی حاصل کی۔ مزید تعلیم کے لیے قصور تشریف لائے۔ قصور پر اس وقت پٹھانوں کی حکومت تھی۔ نہ جانے کہاں سے ایک غلط بات چل نکلی ہے کہ بلھے شاہ اور وارث شاہ دونوں ہم جماعت تھے۔ البتہ یہ بات ضرور ہے کہ دونوں کے استاد غلام مرتضٰی تھے، جن کا ایک مقولہ بہت مشہور ہے:

”مجھے دو عجیب شاگرد ملے۔ ایک بلھے شاہ جسے علم پڑھایا تو اس نے سارنگی پکڑ لی اور دوسرا وارث شاہ جو عالم ہو کر ہیر رانجھے کے گیت گانے لگا۔“

بلھے شاہ بارے ایک اور بات بھی مشہور ہے کہ ان کی والدہ کا جب بیماری کی وجہ سے انتقال ہوا تو دونوں ہمشیرگان بھی صدمے سے انتقال کر گئیں۔ یوں تینوں کا جنازہ ایک ساتھ اٹھا۔

بٹالہ کے شیخ محمد فاضل الدین کے کہنے پر آپ شاہ عنایت قادری کے ہاں تشریف لائے۔ رہتے قصور میں تھے مگر حکم رانوں نے اتنا تنگ کیا کہ قصور چھوڑ کر لاہور میں سکونت اختیار کر لی۔ ذات کے آرائیں تھے۔ قصور کی ایک جامع مسجد میں امامت کے فرائض بھی سرانجام دیتے رہے۔

بلھے شاہ کے شاہ عنایت سے ملنے کے مختلف واقعات کتب میں درج ہیں، جن میں سے ایک سب سے مشہور کچھ یوں ہے کہ شرفِ ولایت کے لیے آپ قصور سے پیدل چل کر لاہور شاہ عنایت کے پاس آئے۔

آپ تب بھاٹی گیٹ کی کسی مسجد کے امام تھے۔ شاہ عنایت نے بلھے شاہ کو لینے سے انکار کر دیا۔ بار بار اصرار کرنے پر شاہ عنایت نے شرط رکھی کہ آپ پہلے پانچ صد روپیہ نقد، پانچ صد روپیہ کا گھوڑا، طلائی کنگن کی جوڑی اور لباس فاخرہ شام تک پیش کریں۔ بلھے شاہ غریب الدیار تھے۔ مایوس ہو کر راوی کا رخ کیا۔ ایک نقاب پوش آیا، اس نے سب چیزیں بلھے شاہ کو سونپ دیں اور اندھیرے میں گم ہو گیا۔ بلھے شاہ، شاہ عنایت کے پاس پہنچے تو بلھے شاہ کے واقعہ بیان کرنے سے پہلے خود شاہ عنایت نے سارا واقعہ ان کے سامنے رکھ دیا۔ یوں شاہ عنایت نے بلھے شاہ کو قبول کر لیا۔

چوں کہ بلھے شاہ سید گھرانے سے تعلق رکھتے تھے اور شاہ عنایت ذات کے آرائیں تھے تو خاندان والوں نے بلھے شاہ کو تنقید کا نشانہ بنایا جس پر بلھے شاہ نے اپنی مشہور نظم کہی۔

بلھے نوں سمجھاون آئیاں بھیناں تے بھرجائیاں
من لے بلھیا ساڈا کہنا چھڈ دے پلا آرائیاں
آل نبی اولادِ علی نوں تو کیوں لیکاں لائیاں؟
جیہڑا سانوں سید سدے دوزخ ملن سزائیاں
جو کوئی سانوں رائیں آکھے بہشتی پینگاں پائیاں
رائیں سائیں سبھنی تھائیں تب دیاں بے پروائیاں
سوہناں پرے ہٹایاں تے کوجھیاں لے گل لائیاں

بلھے شاہ کی شاعری میں بغاوت ہے۔ خواہ معاملہ دین کا ہو یا دنیا کے رسم و رواج کا، دونوں جگہ ہی یہ بغاوت آپ کو یکساں ملے گی۔ شاہ عنایت اسی بات پر بلھے شاہ سے ناراض ہوئے اور ان کو اپنے سے دور کر دیا۔ جلد ہی بلھے شاہ کو احساس ہو گیا کہ ان کا دامن مرشد کے فیض سے خالی ہو چکا ہے۔

بلھے شاہ نے ایک مغنی کا روپ دھارا اور قصور سے لاہور آ گئے۔ ان قوالوں سے ملے جو شاہ عنایت کی محفل میں عارفانہ کلام گایا کرتے تھے۔ آپ مغنی کے بھیس میں ہی پیر کی بارگاہ تک رسائی چاہتے تھے۔ قوالوں کی سفارش پر اس مغنی (بلھے شاہ) کو اپنا فن پیش کرنے کا اجازت ملی۔ بلھے شاہ نے مغنیہ کے بھیس میں ہی محفل میں پہنچے اور اپنے درد بھرے لہجے میں اپنی مشہور زمانہ کافی گانا شروع کر دی۔

چھیتی موہڑیں وے طبیبا نہیں تاں میں مرگیاں
تیرے عشق نچایا کر کے تھیا تھیا

آپ کافی گا چکے تو شاہ عنایت نے مغنیہ سے پوچھا:
”تو بلھا ہے؟“ آپ نے کہا:
”نہیں سرکار میں بھلا واں۔“ یعنی میں بھولا ہوں۔ پیر نے گلے سے لگا لیا اور آپ واپس قصور چلے گئے۔

بلھے شاہ کے انتقال کی کوئی حتمی تاریخ معلوم نہیں مگر اتنا ضرور ہے کہ ان کی موت اچانک ہوئی۔ ملاؤں نے ان کی انقلابی فکر و عمل والی شاعری کی بنیاد پر ان کو قبرستان میں دفن ہونے کی اجازت نہ دی۔ شہر کے نام ور لوگوں نے ان پر کفر کا فتویٰ عائد کیا اور انہیں برادری سے خارج کر دیا۔ آپ کا مزار ریلوے روڈ پر ہے جب کہ ہر سال **10** تا **12** بھادوں آپ کا عرس منایا جاتا ہے۔

میں اس حق میں ہوں کہ ہمارے جتنے بھی شعراء اکرام کے مزارات کے ساتھ مساجد ہیں، وہ کسی بھی صورت نہیں ہونی چاہئیں۔ خواہ وہ مزار بلھے شاہ کا ہو یا پھر وارث شاہ کا۔ شاہ حسین کا ہو یا پھر کسی اور کا۔ ان سب مزارات کے ساتھ مساجد کا کیا کام؟ یہ ہمارے بہترین پنجابی شعرا تھے۔ ان سب کے مزارات کے احاطے میں ان ہی کا کلام فن کار لوگوں کو پیش کرنا چاہیے۔

دھمال ہونی چاہیے۔ ان کی شاعری کو پڑھتے ہوئے سب کو جھومنا چاہیے بلکہ انسان کا من نہ بھی کرے تو وہ جھوم ہی جاتا ہے مگر جب آپ خواہ مخواہ مساجد کو ان مزارات کے ساتھ نتھی کر دیتے ہیں تو قوالی، دھمال یا پھر ایسی بہت سی چیزوں پر پابندیاں لگ جاتی ہیں۔ یہاں تک کہ آپ وہ اشعار خود بھی آزاد ہو کر نہ تو پڑھ سکتے ہیں اور نہ ان سے لطف لے سکتے ہیں جو ان شعراء نے اپنی زندگی میں کہے۔ وہ اشعار ادب کا حصہ تھے اور یہ بالکل بھی ضروری نہیں کہ اچھا ادب آپ کے مذہب کے بھی عین مطابق ہو۔ میں تو خود جب بھی بلھے شاہ کا کلام عابدہ پروین کی آواز میں سنتا ہوں تو بس جھوم جھوم جاتا ہوں اور ذرا سا جھوم لینے میں، ان اشعار سے لطف اندوز ہو لینے میں حرج ہی کیا ہے۔

یہ کیسے ممکن ہے کہ آپ بلھے شاہ کو سنیں اور جھومیں نہ اور بنا موسیقی کے ان خوبصورت اشعار کو سننا بھی کیا اعلٰی درجے کی بدتہذیبی نہیں؟

قسم سے دل جھوم جاتا ہے جب عابدہ پروین کہتی ہے
بلھے شاہ نوں سدوں شاہ عنایت دے بوہے
جنے سانوں پووے چولے ساوے تے سوہے
جاے ماری ہے اڈی سانوں مل گیا پیا

خدا بھلا کرے ان لڑکوں کا جنھوں نے بلھے شاہ کا کلام گایا تھا اور کیسا پیارا گایا تھا۔

بلھے نوں سمجھاون آئیاں بھیناں تے بھرجائیاں
من لے بلھیا ساڈا کہنا چھڈ دے پلا آرائیاں
آل نبی اولادِ علی نوں تو کیوں لیکاں لائیاں؟
جیہڑا سانوں سید سدے دوزخ ملن سزائیاں
جو کوئی سانوں رائیں آکھے بہشتی پینگاں پائیاں
رائیں سائیں سبھنی تھائیں تب دیاں بے پروائیاں
سوہناں پرے ہٹایاں تے کوجھیاں لے گل لائیاں

اور وہ ایک بہت پرانی ویڈیو شاید کسی کو یاد ہو جس میں ایک سکھنی بلھے شاہ کا کلام پڑھتی ہے تو سننے والوں پر کیسا سماں طاری ہو جاتا ہے۔

جے رب ناتیاں دھوتیاں ملدا تاں ملدا ڈڈواں مچھیاں ہو
جے رب لمیاں والاں ملدا تاں ملدا بھیڈاں سسیاں ہو
جے رب راتیں جاگیں ملدا تاں ملدا کال کڑچھیاں ہو
جے رب راتیں جاگیاں ملدا تاں ملدا اونداں خصیاں ہو
رب اوہناں نوں ملدا انیتاں جنہاں دیاں اچھیاں

اور وہ کون ظالم عاشق ہوگا جو اپنے عشق کے ابتدائی دنوں میں بلھے شاہ کی یہ کافی نہ سنے اور جو نہ سنے اسے اپنے آپ کو عاشق کہلوانے کا کوئی حق نہیں۔

چھیتی موہڑیں وے طبیبا نہیں تاں میں مرگیاں
تیرے عشق نچایا کر کے تھیا تھیا

پرانے گھروں میں سب سے پیاری شے ان کے رنگ برنگے شیشوں والے دروازے ہوتے ہیں۔ معلوم نہیں یہ مجھے اتنا کیوں پسند ہیں۔ رنگوں کی وجہ سے یا پھر رنگوں کی ترتیب اور ڈائزین ہی اس قدر خوب صورت ہوتی ہے کہ ان سے نظریں نہیں چرائی جا سکتیں۔ قصور کے پرانے محلوں کے بارے بھی جب ترتیب بنا رہا تھا تو جانِ من شجاعت نے ایک انتہائی سادہ بات کہی تھی کہ آپ کسی بھی پرانے محلے میں داخل ہو جائیں اور پھر اردگرد خود ہی دیکھتے جائیں۔ جانِ من شجاعت بھی میری طرح ایک سیدھا سادہ بندہ ہے۔ اسے میں ایسے ہی جانِ من نہیں کہتا، وہ جانِ من ہے تبھی کہتا ہوں۔ میں نے شجاعت کی ہی بات پر عمل کیا۔ ایک گلی میں گھسا تو بس چلتا ہی گیا۔ راستے میں ایک مندر آیا جس کے نیچے والے حصے میں اب یا تو رہائش ہے یا پھر دکانیں۔ ہر طرف یہی عالم ہے۔

ایک تنگ سی گلی کے آخر پر بنے ایک اونچے سے مکان پر نظر پڑی تو وہیں رک گیا۔ مکان کے باہر تو جدید دور کی تختی لگی تھی مگر بیرونی دیوار پر بنی بے شمار کھڑکیوں کے مختلف رنگوں کے شیشوں نے مجھے اسی وقت جکڑ لیا۔ دل میں خواہش جاگی کہ اس عمارت کو اندر سے دیکھا جانا چاہیے مگر سبیل نظر نہ آئی۔ ایسے میں ایک سیدھا سا نوجوان بائیک پر سے گزرا۔ نہ بول سکتا تھا، نہ سن سکتا تھا۔

مجھے لگتا ہے وہ آٹزم کا بھی شکار تھا۔ معلوم ہوا کہ یہ ”ست منزلہ“ کے نام سے مشہور عمارت ہے۔ وجہ تسمیہ سادہ تھی کہ اس میں سات منازل تھیں۔ پیچھے مندر کے پاس ایک چھوٹی سی دکان سجائے اماں جن کی فوٹو میں نے ان کی اجازت سے بنائی تھی، انھوں نے بھی اس عمارت کے بارے میں تلقین کی تھی کہ میں اسے جا کر دیکھوں۔ ست منزلہ کے باہر کسی قسم کی گھنٹی نہیں تھی، ورنہ میں بجا دیتا۔ میرے پاس وہ آٹزم کا شکار سیدھا سا جوان گزرا۔ اشارے سے مجھ سے پوچھنے لگا کہ کیا میں یہ عمارت دیکھنا چاہتا ہوں۔ میں نے جوش میں منڈی ہلا دی۔ کہنے لگا اوپر چلے جاو۔ اب میں اسے اشاروں میں کیسے بتاتا کہ کسی کے گھر میں ہم ایسے ہی داخل نہیں ہو سکتے۔ اس پیارے سے فرشتے نے اپنے ناک پر ہاتھ لگا کہ نفی میں ہاتھ ہلا دیا۔

وہ اشارے میں بتا رہا تھا کہ اس عمارت میں خواتین نہیں ہیں۔ میں مزید خوش ہو گیا۔ پھر اس نے مونچھوں کو تاؤ دیا اور بھائی بھائی کہتے ہوئے عمارت کے اوپر کی طرف اشارہ کر دیا تھا، جس کا مطلب تھا کہ اوپر مرد موجود ہیں۔ میں اور خوش ہو گیا۔ اوپر گئے تو ایک منزل پر دولڑ کے کپڑوں پر ستارے ٹانک رہے تھے۔ ان کی اجازت سے عمارت دیکھی تو دنگ رہ گیا۔ ایک دو منازل ہی بڑی تھیں، باقی سب چھوٹی چھوٹی سی تھیں۔ عمارت تو سادہ سی تھی مگر اس کی کھڑکیوں اور دروازوں پر جو شیشے لگے ہوئے تھے، وہ کمال کا منظر پیش کر رہے تھے۔ کمروں میں کھڑکیاں بہت ہی زیادہ تھیں۔ یوں سمجھ لیں کہ پوری دیوار پر بس کھڑکیاں ہی کھڑکیاں تھیں جن پر مختلف رنگوں کے شیشوں سے ایک منفرد منظر پیش کیا گیا تھا۔

حویلی سات منزلہ ہے۔ اس میں موجود **22** کمرے **637** دروازے کھڑکیاں موجود ہیں۔ دیار اور ساگوان کی بیش قیمت لکڑی کا عمدہ اور نفیس کام کیا گیا ہے، جو کہ دیکھنے کے لائق ہے۔ آج کل کے ترکھان بھی حیران ہیں کہ اس دور میں ایسا کام آج کل کروڑوں روپے میں ہو جو کہ صرف تخمینہ ہے۔ بہر حال ہر کمرے کو تفصیل سے دیکھنے سے پتا لگا کہ ہر کمرے سے منسلک باتھ روم ہے۔ کچھ کمرے کے ساتھ سویٹ روم بھی ہے۔ ہر منزل پر جانے کے لیے ایسا راستہ ہے کسی بھی منزل کے رہائشی کو پریشان کیے بغیر گزر سکتے۔ ایک چھوٹا کمرہ شاید عبادت گاہ تھا۔ وہ بھی موجود ہے۔

حویلی کی کچھ دروازے ڈبل ہیں جیسا کہ ایک اندر سے دروازہ اور باہر سے اور۔ ایسے میں گرمی سردی سے بچاو اور خوب صورتی میں بھی چار چاند لگ جاتے۔

نہ جانے آپ نے کبھی اس بارے غور کیا ہے یا نہیں کہ پہلے تقریباً ہر مکان ایک حویلی کا ہی منظر پیش کرتا تھا۔ اونچے دروازے، بالکونی، ہوا کے لیے کھڑکیوں کی بہتات۔۔۔ مگر ایک بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ تقسیم سے پہلے کے آج تک میں نے جتنے بھی محلے دیکھے ہیں، خواہ وہ کسی بھی شہر کے ہوں، ان کی گلیاں بہت ہی تنگ ہوا کرتی تھیں۔ سڑکیں بہت ہی کشادہ مگر گلیاں جہاں مکان ہوتے تھے، وہ بہت ہی تنگ۔ یوسفی کی نکاح والی گلی تو آپ سب کو یاد ہی ہوگی۔ ویسے آپ کے خیال میں محلوں کی گلیاں تنگ بلکہ بہت ہی تنگ۔ ایک تو یہ تنگ گلیاں جہاں لوگ بستے تھے۔

ان کے دل بڑے تھے جہاں محبت پیار امن کے پیام برستے تھے ایک دوسرے کے سکھ، دکھ درد تکلیف میں ایک دوسرے سے بڑھ کر کام آتے تھے اب جب کہ گلیاں کھلی ہو گئیں مگر دل تنگ ہو گئے۔ دوسری اہم وجہ یہ ہے کہ چار طرف تنگ گلیوں کے سر شام دروازے مقفل کر دیے جاتے اور پہرے دار بٹھا دیے جاتے تاکہ کسی ناگہانی آفت سے محفوظ رہا جا سکے زور آور طاقت ور ہوتے جو دروازوں کو توڑ کر شورش برپا کرنا چاہتے، انہیں تنگ گلیوں میں ان کے علاقہ مکین کی اپنے سالار اعلٰی کی ہدایت پر کھولتا گرم پانی تیل اور پتھر اپنی چھتوں پر رکھتے۔ تنگ گلی میں گھڑ سوار زیادہ سے زیادہ دو دو کر کے آگے پیچھے داخل ہو سکتے تھے اور وہ ان باسیوں کے ہاتھوں تڑپنے پر مجبور ہو جاتے۔

بابا بلھے شاہ کے مزار سے ہو کر ہم قصور ریلوے اسٹیشن پہنچے تو وہاں دو ننھے منے فرشتوں سے ملاقات ہو گئی۔ میں قربان جاوں ان چھوٹے پیارے اور معصوم چہروں پر۔ واللہ جب ان سے ملا تو جیسے زندگی ایک دم سے روشن سی ہو گئی ہو۔ ان چھوٹے فرشتوں سے قصور جنکشن پر ملاقات ہوئی۔ پورے کا پورا ریلوے ٹریک ہی گند سے بھرا پڑا ہے۔ ایک کا بیگ جوس کے خالی ڈبوں سے بھرا پڑا تھا جب کہ دوسرے کے شاپر میں چند خالی جوس کے ڈبے تھے۔ دونوں ٹریک سے جوس کے خالی ڈبے چن رہے تھے۔ میں نے انھیں اپنے پاس بلایا تو ایک نے ڈر کر خالی ڈبے واپس پھینک دیے۔ میں نے پوچھا کہ یہ خالی جوس کے ڈبے کیوں اٹھا رہے ہو؟ چھوٹا فرشتہ بولا کہ یہ خالی ڈبے یہاں اچھے نہیں لگ رہے۔ ہم انھیں اکٹھا کر کے باہر کچرے کے ڈھیر پر پھینک دیں گے۔

واہ واہ۔ قربان جاوں ایسی معصومیت پر اور ایسی تربیت پر۔ یقیناً یہی ہے میرے پیارے سے ملک کا روشن چہرہ۔ یہ کاکے سلامت رہیں اور ایسے ہی میرے ملک کا گند صاف کرتے رہیں۔

ننھے منے قصوری زندہ باد۔

ابتدا میں قصور شہر کو بارہ کوٹوں میں تقسیم کیا گیا تھا۔ ان کے نام ذیل میں ہیں:

کوٹ غلام محمد خان، کوٹ عثمان خان، کوٹ حلیم خان، کوٹ رکن دین خان، کوٹ فتح دین خان، کوٹ اعظم خان، کوٹ بدر دن خان، دھور کوٹ، روڈ کوٹ، کوٹ مراد خان، کوٹ امیر باز خان، کوٹ علی گڑھ۔

قصور کے بارے معلومات لینے پر پتا چلا کہ قصور کے قلعہ نما کوٹوں کو ان پٹھان امرا نے آباد کیا جن کے نام پر یہ آباد ہیں۔ ان کے دروازے رات کو بند کر دیے جاتے۔ ان بڑے دروازوں میں چھوٹے سے دروازے بھی ہوتے جہاں رات دیر سے آنے والے شناخت کے بعد اندر آتے۔ قصور ریلوے اسٹیشن کے قریب ہی آباد محلہ ”ہری ہر“ کی ہیں۔ یہاں ایک مندر ہری ہر تھا۔ مندر تو تاریخ کے پنوں میں کھو گیا مگر اسی کے نام پر اس محلے کا نام آج بھی زندہ ہے۔ یہاں اور قصور کے کچھ دوسرے علاقوں میں آپ کو ان چھوٹے قلعوں کے آثار واضح طور پر نظر آتے ہیں۔

بھلا زمانہ تھا جب لاہور ماڈل ٹاون پارک میں تکیہ تارڑ کی تقریبات ہوا کرتی تھیں۔ لوگ مختلف علاقوں سے تارڑ صاحب کی کتب اٹھائے چلے آتے، ان سے گپ شپ کرتے اور تارڑ صاحب کے جانے کے بعد لوگ ان ہی کی کتب سے اپنا پسندیدہ اقتباس پڑھتے۔ ایسے میں مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگ محبت کی ایک منفرد لڑی میں پروئے جاتے۔ میرے اپنے بہت سے ادبی دوست اسی وجہ سے بنے جن سے دوستی آج بھی قائم ہے۔

اسی بھلے زمانے میں جب کبھی ماڈل ٹاون پارک لاہور میں تکیہ تارڑ منعقد ہوا کرتا تھا تو ایک بار تارڑ صاحب نے بتایا کہ انھیں اپنے ضخیم ناول ”خس و خاشاک زمانے“ لکھنے کے لیے مجرے کی تفصیلات درکار تھیں۔ یہ لگ بھگ **1930** کا زمانہ تھا۔ اب ان زمانوں میں ساز کون سے تھے، ناچنے والی کو داد دینے کے کیا کیا طریقے تھے اور تب گیت کون سے گائے جاتے تھے، میں نے اس سلسلے میں خواجہ سلطان سے رجوع کیا۔ آپ نے **1930** کے پنجاب میں کسی بخت جہاں کی حویلی میں برپا ہونے والے مجرے کے رموز سے مجھے آگاہ کیا۔ انھوں نے بتایا کہ اس زمانے میں مجرے کی وہ شکل ہرگز نہ تھی جو آج بن چکی ہے۔ **1930** کے آس پاس مغنیہ درمیان میں بیٹھ جاتی اور گانا شروع کرتی۔ وہیں بیٹھے بیٹھے وہ اپنے ہاتھوں اور پیروں سے رقص کرتی یا زیادہ سے زیادہ قدر دانوں کے پاس جا کر ایک چکر لگا لیتی۔

تو ہم فرض کر لیتے ہیں پہلے بلکہ بہت پہلے جب نور جہاں، نور جہاں نہیں تھی بلکہ اللہ وسائی تھی اور ان کی بڑی بہن مجرا کرتی تھیں، تو وہ اپنے اس دور کی ایک خوب صورت مغنیہ ہوں گی۔ وہ بھی جب مجرا کرتی ہوں گی تو زیادہ سے زیادہ اپنے ہاتھوں اور پیروں کا استعمال کر کے بیٹھے بیٹھے رقص کر لیا کرتی ہوں گی یا زیادہ سے زیادہ نوابوں اور قدر دانوں کے پاس جا کر ایک چکر لگا لیا کرتی ہوں گی، مگر ایک بات طے ہے کہ نور جہاں نے کبھی مجرا نہیں کیا۔ اس کے بڑوں نے اللہ وسائی کی صلاحیتوں کو بچپن سے ہی جان لیا تھا، اس لیے ہوش سنبھالتے ہی اللہ وسائی نے ممبئی کا رخ کیا جو تب بمبئی تھا اور اپنے فن سے ایسا منفرد مقام پایا جو شاید ہی کسی کو نصیب ہو۔ نور جہاں کا آبائی گھر کوٹ مراد، قصور میں ہے۔ اسی سے منسلک ایک چھوٹی سے امام بارگاہ بھی ہے جو ان ہی کی بہن عیدن نے بنوائی تھی۔

قصور شہر کے بیچوں بیچ ایک پرانا تالاب ہے۔ اسے کوئی چھوٹا موٹا یا سادہ سا تالاب مت جانیے۔ اس کا حجم اچھا خاصا ہے۔ یقیناً ماضی بعید میں یہاں پانی بھی بہت سارا ہوتا ہوگا۔ بارش کا پانی بھی یہاں ذخیرہ کیا جاتا ہوگا جسے بوقت ضرورت کام میں لایا جاتا ہوگا۔ پھر اس تالاب کو راوی اور ستلج کی نظر لگ گئی۔

☆☆☆☆

ویپنگ: ای سگریٹ کی پچاس سال پرانی ٹیکنالوجی
اچانک مقبول ہو کر تشویش کا باعث کیوں؟

بی بی سی

گذشتہ ایک دہائی کے دوران ویپنگ (الیکٹرانک یا ای سگریٹ کا استعمال) کی عالمی مارکیٹ میں تیزی سے اضافہ ہوا ہے۔ ایک اندازے کے مطابق اس کی سالانہ مالیت 24 بلین ڈالر سے زیادہ ہے، جو 2016 میں صرف 3 بلین ڈالر سے ذرا اوپر تھی۔ برطانیہ میں اب تقریباً 4.5 ملین باقاعدہ ویپر ہیں، جن کے لیے تقریباً 3000 ویپ سٹور اور آن لائن فروخت کرنے والے موجود ہیں۔ ویپ اب سپر مارکیٹ سے لے کر محلے کی دکان تک تقریباً ہر جگہ دستیاب ہیں۔

الیکٹرانک یا ای سگریٹ کی ابتدا

اگرچہ الیکٹرانک سگریٹ کی طلب میں ہوش رُبا اضافہ حال ہی میں ہوا ہے، لیکن ان کا استعمال 100 سال پہلے ہو چکا تھا۔ نیو یارک کے جوزف رابنسن نے 1927 میں ایک آلے کے پیٹنٹ یا جملہ حقوق محفوظ بنانے کی درخواست دی، جسے انھوں نے 'میکینیکل بیوٹین اِنہیلیشن ویپورائزر' کا نام دیا تھا۔ اس کا مقصد ایک ایسا طبی آلہ تیار کرنا تھا جس کی مدد سے لوگ دوا کو سانس کے ساتھ پھیپھڑوں میں داخل کر سکیں۔ اگرچہ اسے پہلا الیکٹرک ویپورائزر تصور کیا جاتا ہے مگر بات خاکے سے زیادہ آگے نہیں بڑھ سکی۔ ای سگریٹ کے ارتقا کا اگلا مرحلہ 1963 میں آیا جب ایک اور امریکی، ہربرٹ اے گلبرٹ، نے دھویں اور تمباکو سے پاک سگریٹ متعارف کروایا۔ اس میں جدید آلے کی طرح ذائقہ دار بخارات کو گرم کرنے کے لیے بیٹری استعمال کی گئی تھی۔ مگر اسے پذیرائی نہیں ملی۔ کیونکہ لوگ ابھی تمباکو نوشی کے خطرات سے آگاہ نہیں تھے اور اس لیے انھیں اس کے متبادل کی تلاش نہیں تھی۔ پھر 1970 کی دہائی کے آخر میں، فل رے اور نارمن جیکبسن نے بات مزید آگے بڑھائی اور نیکوٹین میں بھیگا ہوا ایک فلٹر تیار کیا جسے چوسنے پر ہر بار سانس کے ساتھ بخارات اندر جاتے تھے۔ ان ہی دونوں نے 'ویپ' کی اصطلاح کو فروغ دیا۔

اس تحریر میں ایسا مواد ہے جو Google YouTube کی جانب سے دیا گیا ہے۔ کسی بھی چیز کے لوڈ ہونے سے قبل ہم آپ سے اجازت چاہتے ہیں کیونکہ یہ ممکن ہے کہ وہ کوئی مخصوص کوکیز یا ٹیکنالوجیز کا استعمال کر رہے ہوں۔ آپ اسے تسلیم کرنے سے پہلے Google YouTube کی پالیسی اور پرائیویسی پالیسی پڑھنا چاہیں گے۔ اس مواد کو دیکھنے کے لیے 'تسلیم کریں، جاری رکھیں' پر کلک کریں۔

ڈیویلپمنٹ و تنبیہ: بی بی سی دیگر ویب سائٹس کے مواد کی ذمہ دار نہیں ہے۔

YouTube کے مواد میں اشتہارات ہو سکتے ہیں۔

پہلا کمرشل ای سگریٹ

پہلا کمرشل ای سگریٹ ایک ایسے شخص نے ایجاد کیا جو تمباکو نوشی چھوڑنا چاہتا تھا۔ ای سگریٹ ٹکنالوجی میں بڑا قدم بہت بعد میں آیا۔ چینی فارماسسٹ ہون لیک نے 2001 میں ای سگریٹ کا خیال پیش کیا۔ پھیپھڑوں کے کینسر سے اپنے والد کی موت کے بعد یہ ان کے لیے اپنی تمباکو نوشی کی لت سے چھٹکارا پانے کا ایک طریقہ تھا۔ ہون کہتے ہیں کہ 'میں نے ای سگریٹ ایجاد کرنے کے لیے بڑی محنت کی ہے۔' 'میں نے کاروباری نظر سے اس کے مستقبل کا جائزہ لیا اور میں جانتا تھا کہ یہ بہت سے لوگوں کی عادت کو تبدیل کرے گا اور بہت سے لوگوں کو فائدہ بھی ہو سکتا ہے۔'

اگرچہ جدید ویپس نے اس کے بعد سے ایک لمبا سفر طے کیا ہے، لیکن نیکوٹین کے مائع کو بخارات میں تبدیل کر کے تمباکو نوشی کا متبادل بنانے کا بنیادی اصول ہون کا ہی ہے۔

انگلینڈ میں ویپنگ کا فروغ

انگلینڈ میں صحتِ عامہ کا محکمہ سرگرمی کے ساتھ ویپنگ کو تمباکو نوشی کے متبادل کے طور پر فروغ دینے میں مصروف ہے۔ انڈیا، ارجنٹینا اور ہانگ کانگ سمیت بعض ممالک میں ای سگریٹ پر پابندی عائد ہے کیونکہ حکام اسے نوجوانوں کے اندر تمباکو نوشی کی ممکنہ وبا کا سبب قرار دیتے ہیں۔ لیکن برطانیہ میں صورتحال بالکل مختلف ہے۔ صحت کے حکام تمباکو نوشی کی شرح کو کم کرنے کی کوشش میں ویپ کی صنعت کو ترقی دے رہے ہیں۔

پبلک ہیلتھ انگلینڈ کی ایک معلوماتی ویڈیو میں بتایا گیا ہے کہ تمباکو نوشی ترک کرنے کے خواہش مند افراد کس طرح ای۔سگریٹ کی مدد سے اپنے مقصد میں زیادہ کامیاب رہتے ہیں۔ رفاہی ادارے ایکشن آن سموکنگ اینڈ ہیلتھ کے مطابق برطانیہ میں ایک اندازے کے مطابق 4.3 ملین ویپر ہیں جن میں سے تقریباً 2.4 ملین سابق سموکر ہیں۔

نوجوانوں میں ویپنگ

برطانیہ میں ویپنگ کرنے والے 11 سے 15 سال کے بچوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ یو کے ویپنگ انڈسٹری ایسوسی ایشن کے ڈائریکٹر جنرل جان ڈن کا کہنا ہے کہ 'یہ مصنوعات ان لوگوں کے لیے ڈیزائن نہیں کی گئی ہیں جو فی الحال تمباکو نوشی نہیں کرتے۔' سرکاری پالیسی کے مطابق اسے لوگوں کو تمباکو نوشی چھوڑنے میں مدد کرنے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ تاہم بہت سے لوگوں کا کہنا ہے کہ اس رنگین، جیبی سائز کی ٹیکنالوجی کو، جس میں کئی طرح کے ذائقے بھی دستیاب ہیں، نوجوانوں کو براہ راست نشانہ بنانے کے لیے بنایا گیا ہے۔ پھر یہ بچوں کے لیے زیادہ سستی اور قابل رسائی بھی ہے۔ ویپنگ انڈسٹری یہ کہہ سکتی ہے کہ اس کا مقصد لوگوں کو تمباکو نوشی چھوڑنے میں مدد دینا ہے۔ لیکن نیکوٹین گم یا پیچ (پٹی) کو کبھی بھی ای سگریٹ کی طرح عالمی سطح پر مشتہر نہیں کیا گیا ہے۔

لت اپنی جگہ

ای سگریٹ تمباکو نوشی کے مقابلے میں صحت کے لیے کم نقصان دہ ہو سکتی ہے مگر اس کی لت پڑنے کا خدشہ زیادہ ہے۔ بہت سارے سابق تمباکو نوش حلفیہ کہتے ہیں کہ ویپنگ نے انھیں سگریٹ چھوڑنے میں مدد دی ہے، اور یہ ایک اچھی چیز ہو ہے۔ جان ڈن کا کہنا ہے کہ 'ہم جانتے ہیں کہ ان مصنوعات کا موازنہ اگر تمباکو نوشی سے کیا جائے تو یہ کہیں زیادہ محفوظ ہیں۔ اور درحقیقت پبلک ہیلتھ انگلینڈ نے اس کا ثبوت دیکھنے کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا ہے کہ یہ مصنوعات کم سے کم 95 فیصد کم نقصان دہ ہیں۔' البتہ کوئی بھی صحت پر ویپنگ کے طویل مدتی اثرات کو نہیں جانتا۔ اور ویپ شاپ کے مالک شان کو تشویش ہے کہ بہت سے لوگ اب بھی نہیں جانتے کہ نیکوٹین میں عادت پیدا کرنے کی صلاحیت کتنی زیادہ ہے۔

ان کے پاس کئی ایسے لوگ ویپ خریدنے کے لیے آتے ہیں جو 20 کے ابتدائی پیٹے میں ہیں اور جنھوں نے پہلے کبھی تمباکو نوشی نہیں کی۔ (اے ایس ایچ کے مطابق 350,000 ویپر نے کبھی سگریٹ نہیں پی ہے۔)

شان کہتے ہیں، 'ہم واقعی ان کی ویپ خریدنے کی حوصلہ شکنی کرتے ہیں۔ ہم انھیں روکنے کی کوشش کرتے ہیں، انھیں بتاتے ہیں کہ یہ سب سے زیادہ لت لگانے والا معلوم مادّہ ہے۔' ایسے میں ایک ہی بات یقینی ہے۔ مقبولیت اور فروخت میں اضافے کی وجہ سے ویپنگ کا سلسلہ جاری رہے گا۔

لاٹری کے جیک پاٹس پر اربوں ڈالر کے انعامات کیسے نکلتے ہیں؟

بی بی سی

امریکہ کی معروف 'میگا ملینز' لاٹری کی انعامی رقم اب 1.35 ارب ڈالر تک پہنچ چکی ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ منگل کی رات ہونے والے ڈرا میں کوئی بھی کامیاب نہیں ہو پایا تھا۔ 1.35 ارب ڈالر کی انعامی رقم کے ساتھ یہ امریکہ کی تاریخ کی دوسری بڑی انعامی رقم والی لاٹری بن گئی ہے۔ یاد رہے کہ چند ماہ پہلے مشہور 'پاور بال' جیک پاٹ میں 2.04 ارب ڈالر کی انعامی رقم جیتی گئی تھی۔ پاور بال جیک پاٹ امریکی تاریخ کی سب سے بڑی لاٹری ہے۔

بلاشبہ بہت سے دوسرے ممالک میں بھی لاٹریاں ہیں لیکن امریکہ میں حالیہ دنوں میں تسلسل کے ساتھ لاٹری میں ریکارڈ توڑ انعامی رقوم ملنے کا سلسلہ جاری ہے۔ مگر امریکہ میں لاٹری میں جیتے جانے والے انعامات اتنے بڑے کیوں ہیں؟ کتاب 'فار اے ڈالر اینڈ اے ڈریم: سٹیٹ لاٹریز ان ماڈرن امریکا' کے مصنف جوناتھن کوہن نے بی بی سی کے ساتھ بات کرتے ہوئے اس معاملے کی وضاحت کی ہے۔

امریکہ میں لاٹری کی مختصر تاریخ

شروع شروع میں امریکی ریاستوں میں انفرادی سطح پر لاٹری کھیلی جاتی تھی۔ مسٹر کوہن نے بتایا کہ چھوٹی آبادی والی ریاستوں کی مایوسی (کیونکہ کم افراد ہونے کی وجہ سے انعامی رقم بھی کم ہوتی) کے نتیجے میں ملٹی سٹیٹ لاٹری ایسوسی ایشنز بنیں۔ مثال کے طور پر الینوا کی آبادی آیووا سے بہت زیادہ ہے اور اس وجہ سے لاٹری کھیلنے والے زیادہ ہیں۔ اگر کسی کو لاٹری نہیں ملتی تو جیک پاٹ چلتا رہتا ہے اور جمع ہوتا رہتا ہے۔ آیووا میں کم لوگ ہیں اس لیے وہ کم ٹکٹ خریدیں گے اور چونکہ وہ آسانی سے سرحد عبور کر کے الینوا جا سکتے ہیں اس لیے وہ بڑے جیک پاٹ کے لیے وہاں کے ٹکٹ خرید لیتے ہیں۔

نتیجتاً ریاستوں نے سنہ 1980 کی دہائی میں ایک دوسرے کے ساتھ مل کر لاٹری کھیلنا شروع کر دیا اور اس طرح نیشنل لاٹری سامنے آئی۔ پاور بال اور میگا ملینز اب امریکہ کی 45 ریاستوں میں کھیلی جاتی ہے۔ اس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ اب جیک پاٹس اتنے بڑے کیوں ہوتے ہیں۔

جیت کے امکانات

امریکہ کا آبادی کے لحاظ سے ایک بڑا ملک ہونا ہی بڑے انعامات کا واحد سبب نہیں ہے۔ وقت کے ساتھ اس کھیل کے اصول بھی بدلتے رہے ہیں۔ مسٹر کوہن کا کہنا ہے کہ 'لاٹری کمیشن اور ملٹی سٹیٹ گیمز جیت کے امکانات کو کم کر رہے ہیں، تاکہ انعامات کے بڑھنے اور بڑے ہونے کے امکانات کو بڑھایا جا سکے۔' لیکن اس سے یہ پتہ چلتا ہے کہ لاٹری کے کھلاڑی ضروری نہیں کہ جیتنے کے بہتر امکانات کی پرواہ کرتے ہوں۔ مسٹر کوہن نے کہا: 'لوگ چار ملین میں سے ایک، 40 ملین میں سے ایک یا 400 ملین میں سے ایک کے جیتنے کے امکانات کے درمیان فرق کے بارے میں تو نہیں بتا سکتے، لیکن وہ چار ملین ڈالر، 40 ملین ڈالر اور 400 ملین ڈالر کے جیک پاٹ کے درمیان فرق ضرور بتا سکتے ہیں۔' انھوں نے مزید کہا کہ ارب پتیوں کے پھیلاؤ نے دولت کے معیار کو بدل دیا ہے۔

مسٹر کوہن نے کہا کہ 'لاٹری واقعی ایک ایسا واحد طریقہ بن گیا ہے جس سے لوگ اپنے لیے ایک ارب ڈالر حاصل کر سکتے ہیں۔ اسی لیے یہ اب کسی ثقافتی بخار کی طرح لوگوں کو ترغیب دیتا ہے، حالانکہ اس کے جیتنے کے امکانات پہلے کے مقابلے میں کم سے کم تر ہوتے جا رہے ہیں۔' میگا ملینز کی ترجمان ڈینیئل فریزی باب کے مطابق لاٹری جیتنے کا 'موجودہ گیم میٹرکس' سنہ 2017 سے نافذ العمل ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ حالیہ جیک پاٹ کے سلسلے کو 'چھٹیوں کے دوران صارفین کی دلچسپی' سے بھی مدد ملی ہے۔ انھوں نے یہ بھی کہا کہ 'سود کی شرح، جو اس جیک پاٹ کو متاثر کرتی ہے اسے برقرار رکھتی ہے، اس نے محض معمولی کردار ادا کیا ہے۔'

ثقافتی جنون

لاٹری کے ساتھ امریکہ کی محبت کسی حد تک میڈیا کے ذریعے پیدا کیے جانے والے جنون کی مرہون منت ہے جو کہ ہر دن بڑے ہوتے ہوئے جیک پاٹ کے ساتھ بڑھتا ہے۔ مسٹر کوہن نے کہا کہ ثقافتی شرکت کا بھی ایک عنصر ہے 'جہاں لوگوں کو لگتا ہے کہ وہ ٹکٹ نہ خرید کر کسی چیز سے محروم ہو رہے ہیں۔' ان کی کتاب میں جن لوگوں سے انٹرویوز کیے گئے ہیں ان میں سے بہت سے لوگوں نے لاٹری کھیلنے کے بارے میں اس وقت تک سوچا بھی نہیں تھا جب تک کہ انھوں نے خبروں میں بڑے جیک پاٹ کو نہیں دیکھا۔ اگر کوئی فاتح سامنے نہیں آتا ہے، تو رقم اگلی قرعہ اندازی میں شامل کر دی جاتی ہے اور اس طرح جیک پاٹ کی رقم میں اضافہ ہو جاتا ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ میڈیا کی اور بھی زیادہ توجہ اس پر ہو جاتی ہے اور اس کے نتیجے میں ممکنہ طور پر لاٹری کے زیادہ کھلاڑی بھی ہو سکتے ہیں۔

وطن سرینگر

موجودہ حالات میں آخرت پر ایمان

موجودہ دور میں مسلمان جس طرف سے سب سے زیادہ غافل ہوئے ہیں وہ "آخرت" ہے جب کہ اسلام کے بُنیادی عقائد میں تیسری چیز آخرت ہے۔ آخرت کا مطلب ہے کہ ایک دِن یہ دُنیا فنا ہو جائے گی، نظامِ عالم درہم برہم ہو جائے گا۔ اس کے بعد جب اللہ چاہے گا تمام انسانوں کو دوبارہ پیدا کرے گا۔ تمام انسانوں کو ایک میدان میں جمع کیا جائے گا، ان کا حساب و کتاب ہوگا، جن لوگوں کی نیکیاں زیادہ ہوں گی انھیں جنت میں داخل کیا جائے گا۔ جن لوگوں کے گناہ زیادہ ہوں گے ان کو دوزخ میں ڈال دیا جائے گا۔ آخرت پر ایمان لانا بھی توحید و رسالت کی طرف ضروری ہے۔ جو شخص آخرت پر یقین نہیں رکھتا وہ مسلمان نہیں ہو سکتا۔ آخرت کا عقیدہ انسان کے اندر ڈسپلن پیدا کرتا ہے۔ انھیں بُرے کام کرنے سے روکتا ہے اور اچھے کام کرنے کی ترغیب دیتا ہے۔ قرآن مجید میں آخرت پر ایمان لانے کی تعلیم مختلف انداز سے دی گئی ہے، آخرت کو ہی "یوم الدین" اور "یوم الحساب" کہا گیا ہے۔ قرآن مجید میں قیامت اور آخرت کے مختلف مناظر بیان کیے گئے ہیں۔ قرآن مجید کا کوئی صفحہ آخرت کے ذکر سے خالی نہیں ہے۔

مرنے کے بعد انسان ایک ایسی دُنیا میں چلا جاتا ہے جہاں سے اس کی واپسی ممکن نہیں ہے۔ کسی کی قبر بنے یا نہ بنے، کوئی جلایا جائے یا کوئی پانی کے حوالے کر دیا جائے۔ اللہ کی طاقت اس کے جسم کے ریزوں کو اکٹھا کرنے پر قدرت رکھتی ہے۔ آکرت میں تمام لوگوں کو اعمال نامے خود انکے ہاتھوں میں پہنچا دیے جائیں گے، نیک لوگوں کے اعمال نامے دائیں ہاتھوں میں عطا ہوں گے اور بُرے لوگوں کے اعمال نامے ان کے بائیں ہاتھ میں دیے جائیں گے۔ حضرت انسؓ ارشاد فرماتے ہیں؛ اعمال نامے سب عرش کے نیچے محفوظ ہیں، جب قیامت کا دن ہوگا تو اللہ تعالیٰ ایک خاص ہوا چلائے گا جو اعمال ناموں کو اُڑا کر (حسب اعمال) انھیں لوگوں کے دائیں یا بائیں ہاتھ میں پہنچا دے گی۔

میدان محشر میں کوئی ظالم بچ کر نہ جا سکے گا بلکہ اسے ظلم کا بدلہ دینا ہی پڑے گا اور وہاں روپیہ پیسہ سے ادائیگی نہ ہوگی بلکہ ظلم اور حق تلفی کے بدلہ میں نیکیاں دی جائیں گی اور جب نیکیاں باقی ہی نہیں رہیں گی تو مظلوم کی بُرائیاں ظالم پر لاد دی جائیں گی۔ آخرت کے صحیح تصویر پر یقین رکھیے۔ احساس آخرت کے ساتھ زندگی گزاریے، دُنیا میں اگر کسی کے ساتھ ظلم و زیادتی کی ہو تو اسے دُنیا میں معاف کرا لیجئے۔ ہر وقت اللہ سے توبہ و استغفار کیجئے۔ لوگوں سے اپنا معاملہ صاف رکھیے۔ اللہ کے حقوق کی ادائیگی میں اگر کوتاہی ہوئی تو اللہ سے توبہ کیجئے۔ آخرت کے انتظار میں توبہ کو نہ ٹالیے۔ آپ کی آخرت تو آپ کے موت کے ساتھ ہی آ جائے گی۔ جب تک سانس چل رہی ہے آخرت کی تیاری کیجئے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو آخرت میں دوزخ سے نجات عطا فرمائے اور جنت میں مقام عنایت فرمائے۔ آمین۔۔۔

The Urdu Daily
WATTAN
سرینگر وطن

ہے تو وہ پولیس کو کال کر سکتے ہیں یا کسی بھی وقت پولیس سٹیشن جا سکتے ہیں۔ متوفی نوجوان کے اہل خانہ نے بتایا کہ جمعرات کی شام 4 بجے سے ان کا زبیر احمد سے رابطہ منقطع ہو گیا اور بعد میں انہیں ان کی موت کی اطلاع دی گئی۔ انہوں نے بتایا کہ زبیر احمد کام سے متعلق معاملات کیلئے باقاعدگی سے دہلی جاتے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ان کے پاس چیٹس کے اسکرین شاٹس ہیں، جس میں دکھایا گیا ہے کہ اسے دہلی کے علاقے میں مارا پیٹا گیا جہاں وہ ٹھہرا ہوا تھا۔ لواحقین نے کہا کہ ہم حکام سے اس معاملے کی منصفانہ تحقیقات کرنے اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لانے کا مطالبہ کرتے ہیں۔

111

کے متعدد دیہات جیسے ودی پورہ، ریشی پورہ، دراونی، دویان، بند پاوہ، ہندیو، تاکیل، دھوبی پورہ، داچھو، وار پورہ، گنڈی درویش اور حسن پورہ شدید ژالہ باری کی زد میں آ کر فصلوں کو بڑے پیمانے پر نقصان پہنچا ہے۔ وزیر موصوف نے متاثرہ کسانوں سے بات چیت کی اور متعلقہ فیلڈ افسران کو ہدایت دی کہ نقصانات کا مکمل جائزہ لے کر جلد از جلد تفصیلی رپورٹ پیش کی جائے۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ کو ریلیف کی فراہمی میں تیزی لانے کی ہدایت دی۔ وزیر موصوف نے کسانوں کی جانب سے سیب کو فصل بیمہ سکیم میں شامل کرنے کے مطالبے کا جائزہ لیتے ہوئے یقین دہانی کی کہ اس پر سنجیدگی سے غور کیا جائے گا تاکہ آفات سماوی سے ہوئے نقصانات کی تلافی ممکن ہو سکے۔ انہوں نے مستقبل میں ایسی صورتحال سے نمٹنے کے لئے ماہرین پر مشتمل تکنیکی ٹیمیں تشکیل دینے اور کسانوں کو آفات سے بچاؤ اور فصلوں کے تحفظ کے حوالے سے بیداری مہمات اور تکنیکی رہنمائی فراہم کرنے کی ہدایت بھی دی۔ بعد میں وزیر نے پلوامہ کی فروٹ اینڈ ویجی ٹیبل منڈی کا دورہ کیا جو حالیہ آتشزدگی کی زد میں آئی تھی۔ انہوں نے موقعہ پر جا کر جائزہ لیا اور تاجروں و انجمن کے نمائندوں کے مسائل سنے۔ وزیر موصوف نے ان کے مطالبات کا جواب دیتے ہوئے تمام جائز مطالبات کو ترجیحی بنیادوں پر پورا کرنے کی یقین دہانی کی۔ انہوں نے منڈی میں نگرانی کے لئے فوری طور پر سی ٹی وی کیمرے نصب کرنے کی ہدایت بھی جاری کی۔ وزیر جاوید احمد ڈار کے ہمراہ ممبر قانون ساز اسمبلی زینہ پورہ شوکت حسین گنائی، رُکن قانون ساز اسمبلی پانپور حسنین مسعودی، ممبر قانون ساز اسمبلی راجپورہ غلام محی الدین میر، ڈی ڈی سی ممبران راجپورہ و پانپور، ضلع ترقیاتی کمشنر ڈاکٹر حسین فاضل، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر کشمیر، ڈائریکٹر ہارٹی کلچر پلاننگ اینڈ مارکیٹنگ، ایس ڈی ایم، اے سی ڈی، سی اے او، سی ایچ او و دیگر افسران بھی تھے۔

112

بازاروں بشمول گھنٹہ گھر، ریگل چوک، مائسمہ، کوکر بازار، گونی کھن، مہاراج بازار اور پولو ویو کے ساتھ ساتھ نوہٹہ، زینہ کدل، مہاراج گنج، رازی کدل، گوجوارہ، ڈلگیٹ، خانیار، رعناواری، حصورہ اور دیگر علاقوں میں واقع بازاروں میں صبح سے ہی بڑی تعداد میں لوگوں بالخصوص خواتین، نوجوان لڑکیوں اور لڑکوں کو عید کیلئے نئے کپڑے، جوتے اور دوسری چیزیں خریدتا دیکھا گیا جبکہ بزرگ خواتین گھریلو سامان خاص کر مختلف پکوان بنانے کیلئے درکار مسالہ جات خرید رہی تھیں۔ ریڈی میڈ کپڑوں کا کاروبار کرنے والے چھوٹے بڑے دکانداروں کیساتھ ساتھ جوتوں کے دکان بھی خریداروں سے بھرے ہوئے تھے۔ جمعرات اور جمعہ (یوم عرفہ) کو بازاروں میں عید کی خریداری مزید تیز ہونے کا امکان ہے۔ اُدھر لوگ عیدالاضحیٰ کے دن اللہ کی خوشنودی کیلئے حضرت ابراہیمؑ کی سنت کی پیروی کے تحت جانوروں کی قربانی پیش کرنے کیلئے بھیڑ، بکرے، بیل، بچھڑے اور اونٹ بھی خرید رہے ہیں تاکہ عید سے کچھ دن پہلے تسلی کیساتھ ان جانوروں کی خود دیکھ بھال کر سکیں۔ عیدگاہ سری نگر سمیت شہر کے مختلف علاقوں اور وادی بھر کے سبھی قصبہ جات میں لگائی گئی مویشی منڈیوں میں بھیڑ اور بکروں کی خریداری بڑھ گئی ہے جبکہ گاؤں دیہات اور قصبہ جات میں بیل

DISTRICT POLICE HEAD QUARTERS GANDERBAL

Beehama 191201 Ganderbal, Tel 2416443 Fax 2416808

NOTICE

1. Sealed offers affixed with revenue stamp of Rs 10/- are invited from the hoteliers registered with tourism Department for expression of interest who are willing to rent out their hotels located at a considerable distance from market place at Sonamarg/Gund/ Hariganwan/ Mammer/Gagangeer & Manigam having parking facility 100x100' a very hygienic kitchen/dining hall to District Police Ganderbal for accommodation of officers of CAPF/Police/Armed Police and other related agencies deployed in the District in connection with Sri Amar Nath Ji Yatra-2025.

2. Security deposit in the shape of demand draft amounting to 150000/- (Rupees Fifty Thousand only) pledged to Accounts Officer, District Police Headquarters, Ganderbal shall be furnished with the offered documents, same shall be released upon satisfactory reporting of unit which availed accommodation.

3. The payment will be made only after funds are released by PHQ J&K & deduction of tax at source as per norms.

4. The offers should reach the office of undersigned within 05 days from the date of publication of this notice.

No: - Accts/DPO(G)/SANJY-25/ROH/25/21188-94 Dated: -02/06/2025

Sd/-Khalil Ahmed-JKPS
Sr. Superintendent of Police,
Ganderbal

DIPK No: 2203/25

Union Territory of Jammu and Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER Public Works (R&B) DIVISION AWANTIPORA

CANCELLATION OF NIT

Subject: Providing of 01 Vehicle i.eToyota Innova /Innova crysta for official Purpose in the office of the Executive Engineer RnB Division AWANTIPORA(with Driver).

Reference: E-Tendering NIT NO: :-04/EEA/RnB/ of 2025-26/568-78 Dated: 22/05/2025.

It is for the information of all registered contractors/ Firms/ Agencies that during technical evaluation it has been found that three bids were received online for above mentioned work and all bidders have been assessed as technically Non responsive.In view of it the above referred NIT is hereby cancelled and invited afresh.

Sd/-Executive En ineer,
R&B Division Awantipora.

DIPK No2214/25

Government of Jammu & Kashmir
OFFICE OF THE EXECUTIVE ENGINEER PW (R&B) DIVISION SHOPIAN

NOTICE INVITING TENDER
CIVIL WORKS
SINGLE COVER SYSTEM (upto Rs.2.50 Crores)

NIT No: 05/1337-46/RnB/ SPN /e-Tendering/2025-26 Dated:- 02 -06-2025

For and on behalf of the Lt. Governor, UT J&K, e-tenders (In single cover system) are invited on Item rate/Percentage basis from approved and eligible Contractors registered with J&K Govt., CPWD, Railways and other State/Central Governments for the following works:-

S. No	Name of Work	Major Head of Account	Adv Cost	Earnest Money Deposit	Class of Contractor	Time of Completion	Cost of T/Doc	AAA No. Date	TS No. Date
1	Construction of Resource Room at girls Middle School balapora	PAB (SAMAGRA)	10.135	20270/-	DEE/CEE/BEE	90 Days	600/-	59-CHIRAG of 2025 Dated:21-02-2025.	02-TS/RnB/Spn/2025-26 Dated: 27-05-2025
2	Construction of ACR at Middle School Shalidoora Zrakan.	PAB (SAMAGRA)	19.557	39114/-	CEE/BEE	120 Days	800/-	59-CHIRAG of 2025 Dated:21-02-2025.	02-TS/RnB/Spn/2025-26 Dated: 27-05-2025
3	Construction of Computer Room at HS Sindoo Shirmal.	PAB (SAMAGRA)	16.811	33622/-	CEE/BEE	120 Days	800/-	59-CHIRAG of 2025 Dated:21-02-2025.	02-TS/RnB/Spn/2025-26 Dated: 27-05-2025

Position of funds:- Approved Project Authority= Project Director Samagra Shiksha, J&K.

1. The Bidding documents consisting of qualifying information, eligibility criteria, specifications, Drawings, bill of quantities (B.O.Q), Set of terms and conditions of contract and other details can be seen/downloaded from the departmental website www.jktenders.gov.in as per schedule of dates given below--

1	Date of Issue of Tender Notice	02 -06-2025	
2	Document downloading Start Date.	03 -06-2025	From 10.00 A.M
3	Document Downloading End Date.	12-06-2025	upto 2:00 P.M
4	Bid submission Start Date.	03 -06-2025	From 10.00 A.M
5	Bid Submission End Date.	12-06-2025	upto 2:00 P.M
6	Date & time of opening of Bids (Online)	13-06-2025	at 11:00 A.M

2. Bids must be accompanied with cost of Tender document (as mentioned above) in shape of e-Challan/treasury challan /Demand Draft in favour of Executive Engineer R&B Division Shopian

Note:- The Date of Treasury Challan must be between the date of start of bid and Bid Submission End date. Any deviation shall render the bidder as Non-responsive.

2.1 At the time of tendering, all bidders must upload earnest money/bid security equal to 2% of the Advertised Cost in the form of CDR/FDR/BG pledged to the tender receiving authority, i.e. Executive Engineer R&B Division Shopian. The successful bidder will have to provide Performance Security @ 5% at the time of contract award, strictly in accordance with the Government's circular instructions from time to time. The earnest money/bid security of 2% will be released to the successful bidder only after the submission of a Performance Security of 5% of the Bid cost, which will be released after successful completion of the DLP/Maintenance Period.

3. The date and time of opening of Financial Bids of a responsive bidder shall be notified on Web Site www.jktenders.gov.in and conveyed to the bidders automatically through an e-mail message on their e-mail address.

NOTE: The "sum in dispute" shall refer to the aggregate of all the disputed amounts, both the claim(s) amount plus the counter claim(s) amount.

No: NIT/1337-46 Dt: 02-06-2025

Sd/-Executive Engineer
(R&B) Division Shopian

DIPK No: 2190/25

باقیات

101

جس میں 26 افراد ہلاک ہوئے تھے۔ یہ اپوزیشن لیڈروں کی طرف سے کل جماعتی وفود کی آمد پر پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کے مطالبے کے درمیان بھی آیا ہے جس میں مختلف مسائل، خاص طور پر پہلگام دہشت گردانہ حملے کے بعد ہونے والی پیش رفت پر تبادلہ خیال کیا گیا ہے۔ کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے X پر پوسٹ کیا، "ہم، ہندوستان کے لیڈران، 22 اپریل 2025 کو پہلگام میں ہونے والے دہشت گردانہ حملے کے بعد ہونے والی پیش رفت پر بحث کے لیے پارلیمنٹ کا خصوصی اجلاس بلانے کے لیے اپنی اجتماعی اور فوری درخواست کا اعادہ کرتے ہیں،" کانگریس کے صدر ملکارجن کھرگے نے اس خط کا حوالہ دیتے ہوئے لکھا، جس میں راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، ٹی ایم سی سمیت دیگر قائدین کے دستخط ہیں۔ مرکزی حکومت پر "ہندوستان کے عوام اور ان کے منتخب نمائندوں کو اندھیرے میں رکھنے" کا الزام لگاتے ہوئے، کانگریس کے سربراہ نے کہا کہ پہلگام دہشت گردانہ حملے اور پونچھ، اڑی اور راجوری میں ہندوستان اور پاکستان کے درمیان حال ہی میں ختم ہونے والے تنازعہ کے دوران شہریوں کی ہلاکت کے بارے میں سنگین سوالات ہیں۔ انہوں نے کہا کہ "جنگ بندی کے اعلانات" اور ہندوستان کی قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی پر ان کے اثرات کے بارے میں بھی سوالات تھے۔ "دہشت گردانہ حملے، پونچھ، اڑی اور راجوری میں عام شہریوں کی ہلاکت، جنگ بندی کے اعلانات اور ہماری قومی سلامتی اور خارجہ پالیسی پر مضمرات کے بارے میں قوم کے سامنے سنگین سوالات ہیں۔ ہم نے ہندوستان کے موقف پر بین الاقوامی برادری کے ساتھ بات چیت کرنے کی حکومت کی کوششوں کی حمایت کی ہے۔ حکومت نے غیر ملکی اقوام اور میڈیا کو بریفنگ دی ہے، لیکن ہندوستان کے منتخب نمائندوں کو اندھیرے میں نہیں رکھا" حکومت آئندہ مانسون سیشن میں ہائی کورٹ کے جج یشونت ورما کے خلاف مواخذے کی تحریک بھی لا سکتی ہے۔ سرکاری ذرائع کے مطابق پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے پارلیمنٹ کے اگلے اجلاس میں ہائی کورٹ کے جج یشونت ورما کے خلاف مواخذے کی تحریک کے بارے میں مختلف سیاسی جماعتوں سے بات چیت شروع کر دی ہے۔ سپریم کورٹ نے دہلی ہائی کورٹ کے جج کی حیثیت سے جسٹس ورما کی رہائش گاہ کے سٹور روم سے "جلائی ہوئی نقدی" ملنے کے الزامات کے بعد ایک تحقیقاتی کمیٹی تشکیل دی تھی۔ اندرون خانہ انکوائری کمیٹی نے گزشتہ ماہ اس معاملے پر اپنی رپورٹ پیش کی، جسے بعد میں وزیر اعظم اور صدر ہند کو بھجوا دیا گیا ہے۔ ایک ذریعہ نے بتایا، "پارلیمانی امور کے وزیر نے ہائی کورٹ کے جج یشونت ورما کے خلاف مواخذے کی تحریک کے لیے تمام جماعتوں سے بات کرنا شروع کر دی ہے۔

102

جو زلزلے اور ہوا کے حالات کو برداشت کرنے کے لیے انجینئرڈ یعنی تعمیر کیا گیا ہے۔ چناب پل کا ایک اہم اثر جموں اور سری نگر کے درمیان رابطے کو بڑھانے میں پڑے گا۔ بیان میں اس اقدام کو خطے میں انفرا اور رابطے کو بڑھانے کے لیے وزیر اعظم مودی کے عزم پر زور دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ وندے بھارت ٹرین کے ذریعے پل پر چلتی ہوئی، کٹرا اور سری نگر کے درمیان سفر کرنے میں صرف 3 گھنٹے لگیں گے، جس سے موجودہ سفر کے وقت میں 2 سے 3 گھنٹے کی کمی آئے گی۔ وزیر اعظم آفس نے مزید کہا کہ انجی پل ہندوستان کا پہلا کیبل پر چلنے والا ریل پل ہے جو ایک چیلنجنگ خطے میں قوم کی خدمت کرے گا۔ وزیر اعظم کے ہاتھوں شروع کیے جانے والے دیگر منصوبوں میں 272 کلومیٹر کا ادھم پور، سرینگر، بارہمولہ ریل لنک (USBRL) منصوبہ ہے۔ جو تقریباً 43,780 کروڑ روپے کی لاگت سے تعمیر کیا گیا، اس میں 36 سرنگیں (119 کلومیٹر تک پھیلی ہوئی) اور 943 پل شامل ہیں۔ یہ پروجیکٹ وادی کشمیر اور ملک کے باقی حصوں کے درمیان ہمہ موسمی، ہموار ریل رابطہ قائم کرتا ہے، جس کا مقصد علاقائی نقل و حرکت کو تبدیل کرنا اور سماجی و اقتصادی انضمام کو آگے بڑھانا ہے۔ خاص طور پر سرحدی علاقوں میں آخری میل کنیکٹوٹی کو فروغ دینے کے لیے، وزیر اعظم مودی سنگ بنیاد رکھیں گے اور سڑک کے مختلف پروجیکٹوں کا افتتاح کریں گے۔ وزیر اعظم کٹرا میں 350 کروڑ روپے سے زیادہ مالیت کے شری ماتا ویشنو دیوی انسٹی ٹیوٹ آف میڈیکل ایکسیلنس کا بھی سنگ بنیاد رکھیں گے۔ وزیر اعظم آفس نے کہا کہ یہ ریاسی ضلع کا پہلا میڈیکل کالج ہوگا جو خطے میں صحت کی دیکھ بھال کے بنیادی ڈھانچے میں خاطر خواہ تعاون کرے گا۔

103

لیے 943 دیگر پل جموں کشمیر یونین ٹیریٹری کے نئے باب کی تشکیل میں وزیر اعظم جناب نریندر مودی کے بڑھتے ہوئے کشمیر کے خوابوں اور عزم کی عکاسی کرتے ہیں۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق ایل جی نے کہا ہے کہ وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے جموں کشمیر کے لیے ایک جامع اور متحرک مستقبل بنایا ہے۔ عزت مآب وزیر اعظم نریندر مودی کی قیادت میں، جموں کشمیر نے ہر شعبے میں ایک نئی حرکیات دیکھی ہے اور جامع ترقی نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ معاشرے کا کوئی بھی طبقہ پیچھے نہ رہے۔" وزیر اعظم کے وژن اور تیز رفتاری سے جموں کشمیر میں ترقیاتی منصوبوں کی ترقی اور ترقی کے لیے پہلے سے ہی قابل قدر ترقی ہوئی ہے۔ ناممکن کو ممکن بنا دیا گیا ہے۔" لیفٹیننٹ گورنر نے وضاحت کی کہ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی نے 2022 سے اب تک 5 بار جموں کشمیر کا دورہ کیا تاکہ 64,400 کروڑ روپے کے بڑے بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھا جائے اس کے علاوہ PMDP کے تحت 58,477 کروڑ روپے کے 53 پروجیکٹس، جموں کشمیر کے ایک ہزار کروڑ روپے کے ترقیاتی پروجیکٹوں پر مشتمل ہیں۔ تیز رفتار ترقی کی 43780۔ کروڑ روپے کا ریل پراجیکٹ، کشمیر کو کنیا کماری سے جوڑتا ہے، ایک انجینئرنگ کی مہارت ہے جو تجارت، کاروبار، تمام موسمی نقل و حمل کے لیے ایک مثالی ماحول پیدا کرے گا

104

دوطرفہ دفاعی تعلقات کی ترقی میں مؤثر طریقے سے تعاون کریں گے۔" انہوں نے کہا کہ دفاعی تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کے لیے ایک مضبوط بنیاد فراہم کرے گا جب ہندوستان کو ہماری مغربی سرحد پر سخت چیلنجز کا سامنا تھا، ہم نے اس معاملے پر آسٹریلیا کا شکریہ ادا کیا۔ راجناتھ سنگھ نے کہا کہ کشمیر میں ہونے والے وحشیانہ واقعے کے ردعمل میں اقدامات کیے تھے۔ ہم نے اس معاملے پر آسٹریلیا کے تعاون کا شکریہ ادا کیا۔ ہم اس بارے میں بعد میں میٹنگ میں مزید بات کریں گے۔ وزیر نے ملک کی سلامتی کو بڑھانے اور مسلح افواج کو تکنیکی طور پر ترقی یافتہ بنانے کے لیے حکومت کی مسلسل کوششوں پر روشنی ڈالی تاکہ ہمیشہ ابھرتے ہوئے عالمی منظر نامے سے پیدا ہونے والے چیلنجز سے نپٹ سکیں۔ خود انحصاری کو یقینی بنانے کیلئے "مانگ کی یقین دہانی" کو سب سے اہم پہلوؤں میں سے ایک قرار دیتے ہوئے، انہوں نے کہا کہ مقصد کو حاصل کرنے کیلئے متعدد فیصلے کیے گئے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ بڑھتی ہوئی دفاعی صنعت نہ صرف ملکی ضروریات کو پورا کر رہی ہے بلکہ دوست ممالک کی سکیورٹی ضروریات بھی پوری کر رہی ہے۔ راجناتھ نے کہا کہ پچھلے مالی سال میں، ہماری دفاعی پیداوار ایک لاکھ کروڑ روپے سے تجاوز کر گئی اور برآمدات 16,000 کروڑ روپے کو چھو گئیں۔ یہ اس بات کا ثبوت ہے کہ دفاعی شعبہ اور پوری قوم صحیح راستے پر ہے۔

105

حوالے سے ایک کیس درج کر کے مزید تحقیقات شروع کی ہے۔ کشمیر نیوز سروس (کے این ایس) کے مطابق جموں و کشمیر اینٹی کرپشن بیورو کو ایک شکایت موصول ہوئی ہے جس میں الزام لگایا گیا ہے کہ سرکاری ملازم یعنی Sgct ستیش کمار، پی آئی ڈی نمبر Ld. EXJ-0556488 کی عدالت میں نائب عدالت کے طور پر تعینات ہے۔ منصف، مہان پور نے ایل ڈی کے سامنے زیر التوا مقدمے میں بریت کے حکم کے خلاف اپیل دائر کرنے سے روکنے کے لیے غیر قانونی تسکین کا مطالبہ کیا۔ ملزم نے بریت کے حکم کے خلاف اپیل دائر کرنے سے روکنے پر شکایت کنندہ سے 10 ہزار رشوت طلب کی تھی۔ بات چیت کے بعد ملزم شکایت کنندہ سے 8 ہزار روپے رشوت لینے پر راضی ہو گیا۔ چونکہ شکایت کنندہ رشوت نہیں دینا چاہتا تھا اور اس نے ملزم سرکاری ملازم کے خلاف قانون کے تحت قانونی کارروائی کرنے کے لیے اینٹی کرپشن بیورو سے رجوع کیا۔ شکایت موصول ہونے پر، ایک محتاط تصدیق کی گئی، جس سے متعلقہ سرکاری ملازم کی طرف سے رشوت کی مانگ کی تصدیق ہوتی ہے اور اسی کے مطابق، انسداد بدعنوانی ایکٹ 1988 کی ایف آئی آر نمبر 7 U/S 10/2025 پولیس اسٹیشن اے سی بی جموں میں درج کیا گیا اور تحقیقات شروع کی گئی۔ تفتیش کے دوران گزیٹیڈ رینک کے افسر کی سربراہی میں ایک ٹریپ ٹیم تشکیل دی گئی۔

106

ہوں گے اور رمی جمرات کریں گے جس کے بعد قربانی کی جائے گی اور عازمین کا فریضہ حج مکمل ہو جائے گا۔ اس کے ساتھ ہی عازمین کا فریضہ حج مکمل ہو جائے گا جس کے بعد وہ اپنا سر منڈوا کر احرام کھول کر عام لباس پہنیں گے جب کہ خواتین اپنے چوتھائی سر کے بالوں کا انگلی کی ایک پور برابر بال کٹوائیں گی۔ حجاج کرام 6 جون کو ہی بیت اللہ کے طواف کیلئے مکہ روانہ ہوں گے۔ جس کے بعد حجاج کرام ایک بار پھر رمی جمرات کریں گے اور سارا دن اور رات عبادت میں گزاریں گے۔ اور آخری بار تینوں شیطانوں کو کنکریاں مارنے کے بعد حجاج کرام مغرب ہونے سے پہلے منیٰ کی حدود سے نکل جائیں گے۔

107

کے لیے قومی حکمت عملی کے مطابق ہیں۔ انہوں نے کہا "سانس کے شدید تکلیف اور انفلوئنزا جیسی بیماریوں کی معمول کی جانچ کشمیر اور جموں دونوں ڈویژنوں میں کی جا رہی ہے"۔ خیال رہے کہ جموں کشمیر نے اپنا آخری کووڈ کیس نومبر 2024 میں رپورٹ کیا تھا۔ تب سے، کووڈ کے بعد کی تیاری کی حکمت عملی کے ایک حصے کے طور پر ملک بھر میں باقاعدہ فرضی مشقیں کی گئیں۔ صحت کے ایک سینئر اہلکار نے کہا، "کووڈ 19 مکمل طور پر ختم نہیں ہوا ہے۔ ٹیسٹنگ، پرہجوم جگہوں پر ماسک لگانا، اور ویکسینیشن اہم حفاظتی اقدامات ہیں"۔ عہدیدار نے کہا کہ پورے خطے کے اسپتال احتیاطی اقدام کے طور پر اب بھی الگ تھلگ وارڈ اور دیگر سہولیات کو برقرار رکھے ہوئے ہیں۔ صحت عامہ کی مہمات کو بھی تیز کر دیا گیا ہے تاکہ یہ یقینی بنایا جا سکے کہ لوگ علامات اور حفاظت کے بارے میں باخبر اور فعال رہیں۔ انہوں نے مشورہ دیا کہ کسی کو بھی علامات کا سامنا ہو وہ قریبی صحت کی دیکھ بھال کی سہولت کا دورہ کرے۔ انہوں نے مزید کہا کہ گھبرانے کی ضرورت نہیں ہے لیکن لوگوں کو ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرنی چاہئیں۔

108

جائے گی۔ ہینڈی کرافٹس اینڈ ہینڈلوم محکموں کے ایک وفد نے وزیر سے ملاقات کی تاکہ ان کے ڈیپوٹیشن کے انتظامات اور محکمانہ انضمام پر تبادلہ خیال کیا جا سکے۔ وفد نے انضمام کے طریقہ کار اور آپریشنل فریم ورک کے بارے میں وضاحت مانگی اور ملازمین کے مفادات کے تحفظ پر زور دیا۔ وزیر موصوف نے یقین دلایا کہ تمام ضروری مشاورت کے بعد عمل کو شفاف اور منصفانہ طریقے سے مکمل کیا جائے گا۔ تولہ مولہ علاقے کے ایک وفد نے وزیر کی توجہ علاقے میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی اہم ضرورت کی طرف مبذول کی۔ انہوں نے نوجوانوں کی شمولیت اور کمیونٹی کی ترقی سے متعلق دیگر مقامی مسائل بھی اُجاگر کئے۔ وزیر نے ان کی سرگرم کاوشوں کو سراہا اور یقین دلایا کہ کھیلوں کی سہولیات کی بہتری سمیت تمام مسائل پر مؤثر اقدامات کئے جائیں گے۔ رُکن قانون ساز اسمبلی گریز نذیر احمد خان نے وزیر ستیش شرما سے ملاقات کی اور اپنے حلقہ انتخاب کے مسائل بالخصوص دشوار گزار علاقوں میں ناکافی ٹرانسپورٹ سہولیات کی طرف توجہ دلائی۔ انہوں نے سڑکوں کی بہتری اور عوامی ٹرانسپورٹ کی فراہمی کو ترجیح دینے کا مطالبہ کیا۔ وزیر نے یقین دلایا کہ ان امور کو متعلقہ محکموں کے ساتھ اُٹھایا جائے گا اور جلد اقدامات کئے جائیں گے۔ ممبر قانون ساز اسمبلی چھانہ پورہ مشتاق گورو نے وزیر سے ملاقات کی اور اپنے حلقہ میں کھیلوں کے بنیادی ڈھانچے کی فوری ضرورت پر زور دیا۔ انہوں نے نوجوانوں کے لئے پروگراموں اور عوامی سہولیات سے متعلق دیگر ترقیاتی معاملات بھی اُٹھائے۔ وزیر ستیش شرما نے ان کی وابستگی کو سراہا اور تمام مطالبات پر غور کرنے کی یقین دہانی کی۔ رُکن قانون ساز اسمبلی چاڈورہ علی محمد ڈار نے وزیر کی توجہ اپنے حلقے میں ترقیاتی مسائل کی طرف مبذول کی۔

109

کارکنوں سے بھی خطاب کیا۔ ایتو نے اعتراف کیا کہ ڈاکٹروں کی کمی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ کی قیادت میں ان کی حکومت نے اقتدار میں آنے کے فوراً بعد پانچ سو ڈاکٹروں کی تقرری کی تھی اور اسے اپنی "سب سے بڑی کامیابیوں" میں سے ایک قرار دیا تھا۔ سکینہ ایتو نے بانڈی پورہ میں ڈاکٹروں کی کمی اور این ایچ پی سی کی طرف سے سوناواری میں ایک دہائی قبل CSR کے تحت تعمیر کیے گئے زچگی کے ہسپتال کے بارے میں سوالات کا جواب دے رہے تھے، جو کہ پوسٹوں کی عدم تخلیق کی وجہ سے لاوارث پڑا ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ حکومت نے دیہی سطح پر صحت کی بہتر نگہداشت کے لیے ڈاکٹروں کے تمام منسلکی کو منسوخ کر دیا ہے اور وعدہ کیا کہ وہ ایسے کسی بھی معاملے کو دیکھیں گے جہاں احکامات پر عمل نہیں کیا جا رہا ہے۔ پانچ سو اضافی ڈاکٹروں کی تعیناتی کے باوجود ایتو نے تسلیم کیا کہ کمی برقرار ہے۔ انہوں نے کہا "میں یہ دعویٰ نہیں کروں گی کہ کوئی کمی نہیں ہے۔ کمی اب بھی برقرار ہے، لیکن حکومت نے پہلے ہی بہتر صحت کی دیکھ بھال فراہم کرنے کے لیے ضروری اقدامات کیے ہیں۔" انہوں نے ڈاکٹروں کی لاتعلقی، پانچ سو ڈاکٹروں کی تقرری، یا انہیں دور دراز علاقوں میں تعینات کرنے جیسے اقدامات کا حوالہ دیا۔ انہوں نے کہا "حکومت اس پر ہے، اور اس کے علاوہ اس شعبے میں باقی کوتاہیوں کو دور کرنے کے لیے ایک تجویز پیش کی جا رہی ہے۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ اسپتال بانڈی پورہ میں لفٹ سسٹم کی کمی کے بارے میں پوچھے جانے پر کہا، جس سے مریضوں کو کثیر المنزلہ عمارت کی اوپری منزل پر آپریشن تھیٹر تک جانے پر مجبور کیا جاتا ہے"۔

110

ایک دن پہلے پیش آیا جب انہیں ایک عوامی پارک میں لڑکے کے سر پر مارنے کے بارے میں عام لوگوں کی طرف سے کال موصول ہوئی۔ وہ جلد ہی پہنچے اور اسے ہسپتال لے گئے، جس کے بعد اس کے گھر والوں کو اطلاع دی گئی۔ دہلی پولیس نے مزید کہا کہ تفتیش جاری ہے اور پوسٹ مارٹم بھی کرایا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق متوفی نوجوان کے اہل خانہ کا کہنا ہے کہ زبیر احمد کو پہلے درد شقیقہ کا مسئلہ تھا، لیکن اب وہ بالکل ٹھیک تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہم خاندان کی مدد کر رہے ہیں اور ان سے پوچھا کہ اگر انہیں کسی قسم کا شک

ڈیجیٹل اسکرین سے بچوں کی جسمانی وذہنی صحت متاثر ہوجاتی ہے: سروے

گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کی ایک تازہ تحقیق کے مطابق زیادہ وقت تک ڈیجیٹل اسکرین استعمال کرنے سے بچوں کی جسمانی وذہنی صحت پر انتہائی مضر اثرات مرتب ہورہے ہیں۔
تحقیق میں کہا گیا کہ پڑھنے اور سیکھنے کے عمل میں انٹرنیٹ اور ڈیجیٹل ا?لات کے استعمال کے متعلق اچھی طرح سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔
یہ تحقیق گورنمنٹ میڈیکل کالج سری نگر کے شعبہ کمیونٹی میڈیسن نے سرانجام دیا ہے اور اس کو کالج کے چار فیکلٹی ممبران ایس محمد سلیم خان، صابرہ عالیہ، رقیہ کوثر اور انعام الحق نے مشترکہ طور پر تحریر کیا ہے۔
اس سروے میں 307 والدین نے شرکت کی جن سے مختلف نوعیت کے سوالات کیے گئے۔
تحقیق میں کہا گیا: 'گرچہ ڈیجیٹل میڈیم کے کئی طرح کے فوائد ہیں اور خاص طور پر غیر یقینی حالات میں بھی اس سے معیاری تعلیم تک رسائی حاصل ہوجاتی ہے، تاہم زیادہ وقت تک اسکرین کے استعمال سے بچوں کے صحت پر کئی طرح کے منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں'۔
اس سروے میں 18 برس تک کے بچوں کی تحقیق کی گئی جن میں سے 37.5 فیصد 6 سے 10 برس کے 31.6 فیصد 10 سے 18 برس کے جبکہ 18.3 فیصد 0 سے 5 برس کے تھے۔
سروے کے مطابق 68.7 فیصد بچے فون استعمال کرتے ہیں جبکہ 54.4 فیصد بچوں کے پاس فون نہیں ہیں اور 62.9 فیصد والدین کا ماننا ہے کہ بچے فون استعمال کرنے کے عادی ہوگئے ہیں۔
اس تحقیق میں انکشاف کیا گیا ہے: 'اسکرین کے زیادہ وقت تک استعمال کرنے سے بچے کی سیکھنے کی صلاحیتوں پر راست اثرات مرتب نہیں ہوتے ہیں بلکہ یہ عمل بچوں میں موٹے پن، توجہ میں کمی ہونے اور مزاج میں سخت تبدیلی واقع ہونے کا باعث بن

ایک سیب روزانہ اچھی صحت کا ضامن

کہا جاتا ہے کہ ایک سیب روزانہ کھانے کی عادت ڈاکٹر کو دور رکھتی ہے جس کو طبی سائنس کافی حد تک درست بھی مانتی ہے۔ حالیہ تحقیقی رپورٹس میں سیب کو دیگر غذاؤں کے ساتھ ملانے یا دن کے مخصوص اوقات میں کھانے کے فوائد بھی سامنے آئے ہیں۔ ان سے واقفیت حاصل کرکے سیب کے زیادہ سے زیادہ طبی فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔
سیب اور ٹماٹر
روزانہ ایک سیب یا ٹماٹر کا استعمال بڑھاپے کے اثرات کو روکنے میں مددگار ہوسکتا ہے۔
ایک تحقیق میں سیب کے چھلکوں اور سبز ٹماٹروں میں ایک ایسا کیمیکل دریافت کیا گیا ہے جو عمر بڑھنے کے ساتھ پٹھوں میں آنے والی تنزلی کی روک تھام کا کام کرتا ہے۔ تحقیق میں بتایا گیا ہے کہ عمر بڑھنے کے ساتھ ایک پروٹین اے ٹی ایف 4 پٹھوں یا مسلز میں کمزوری آنے لگتی ہے جس کی وجہ جینز میں آنے والی تبدیلی ہوتی ہے۔
دو ماہ تک سیب یا سبز ٹماٹر کا استعمال اس کی روک تھام کرتا ہے۔
محققین کا کہنا ہے کہ ان دونوں چیزوں میں پائے جانے والا قدرتی عنصر عمر بڑھنے سے مرتب ہونے والے اثرات کی روک تھام کرتا ہے۔
سیب اور کیلے
روزانہ ایک سیب یا کیلا کھانا ہارٹ اٹیک یا فالج سے موت کا خطرہ نمایاں حد تک کم کردیتا ہے۔ ایک تحقیق میں کہا گیا ہے کہ روزانہ ایک کیلا یا ایک سیب خون کی شریانوں کی پیچیدگیوں سے لاحق ہونے والے امراض سے موت کا خطرہ ایک تہائی حد تک کم کردیتا ہے۔
تاہم تحقیق میں کہا گیا ہے کہ یہ پھل تازہ ہونے چاہئے کیونکہ پراسیس شدہ پھل میں سے بیشتر طبی فوائد ختم ہوجاتے ہیں۔
ایک سیب روز ضرور کھائیں
ایک سیب روزانہ فالج کی روک تھام کرتا ہے، ایک ڈچ تحقیق کے دوران دس برسوں تک بیس ہزار سے زائد افراد میں پھلوں اور سبزیوں کے استعمال کا جائزہ لیا گیا، نتائج سے معلوم ہوا کہ سرخ سیب کھانے کی عادت رکھنے والوں میں فالج کا خطرہ نو فیصد تک کم ہوجاتا ہے جبکہ دیگر رنگوں والے پھلوں سے یہ فائدہ نہیں ہوتا۔ تازہ سیب میں 84 فیصد پانی ہوتا ہے۔ سیب میں فاسفورس تمام پھلوں اور سبزیوں سے زیادہ پایا جاتا ہے۔ سیب کا چھلکا ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ سیب گردوں کی صفائی کے لئے بھی بہترین ٹانک ہے۔ سیب میں موجود فائبر کی اعلیٰ مقدار پتھری کی روک تھام میں بھی اہم کردار ادا کرتی ہے۔ جنک فوڈ اور کولڈرنک کے ذریعے ہمارا جگر متاثر ہورہا ہے۔ سیب جگر کو زہریلے مادوں سے پاک رکھنے کا سب سے آسان طریقہ ہے۔
سیب صحت مند دل کے لئے
ایک تحقیق کے مطابق جسم سے سیب کا ایک اعلیٰ فائبر کا تعلق ہے۔ اعلیٰ فائبر کا زیادہ استعمال کولیسٹرول کو کم کرتا ہے دل کی شریانوں کی بیماری میں مبتلا ہونے سے روکتا ہے۔ سیب میں فینولک کمپاؤنڈ پایا جاتا ہے۔ جو کولیسٹرول کو بڑھنے سے روکتا ہے۔ ایک تحقیق کے مطابق اگر پچاس سال سے زیادہ عمر کے افراد روزانہ ایک سیب کھائیں تو ہر سال امراض قلب سے مرنے والے 8500 افراد کو بچایا جاسکتا ہے۔
وزن میں کمی
ہماری بہت سی بیماریاں موٹاپے کی وجہ سے ہوتی ہیں۔ جن میں اسٹروک، دل کی شریانوں کی بیماری، اور سوتے وقت میں سانس لینے میں مشکل۔ بڑھتے وزن کو کنٹرول کرنے کے لئے سائنس دانوں نے فائبر کی مقدار کو کافی اہمیت دی ہے۔ سیب فائبر سے لبالب بھرے ہوئے ہوتے ہیں۔ وہ بغیر کیلوریز کے فائبر مہیا کرتے ہیں۔
سبز چائے اور سیب
تحقیق کے مطابق سیب اور گرین ٹی میں ایسے قدرتی کیمیکلز موجود ہوتے ہیں جو جسم کو سنگین طبی مسائل جیسے امراض قلب اور کینسر وغیرہ سے تحفظ دیتے ہیں۔ جب ان دونوں کو اکٹھے استعمال کیا جاتا ہے تو ان میں موجود قدرتی اینٹی آکسائیڈنٹس وی ای جی ایف نامی مالیکیول کو بلاک کرتے ہیں جو خون کی شریانوں میں چربی کو جمع نہ ہونے دینے والے عمل کو بڑھاتا ہے، خیال رہے کہ شریانوں میں چربی جمنے سے دل کے دورے یا فالج کا خطرہ بڑھ جاتا ہے۔ تحقیق میں یہ بھی معلوم ہوتا ہے کہ یہ دونوں غذائیں خون میں نائٹرک آکسائیڈ کی مقدار بھی بڑھا دیتی ہیں جس سے شریانوں کو پھیلنے میں مدد ملتی ہے۔
دماغی کمزوری
طبی تحقیق سے ثابت ہوا ہے کہ دماغی کمزوری اور زکام میں سیب کا استعمال مفید ہوتا ہے۔ طالب علموں کو اکثر امتحانوں میں نزلہ زکام کی شکایت ہوجاتی ہے۔ یہاں دماغی کمزوری میں مفید ایک غذائی نسخہ دیا جا رہا ہے۔ کھانا کھانے سے دس منٹ پہلے ایک یا دو سیب اچھی کوالٹی کے چھیل کر کھانے سے چند روز میں دماغی کمزوری کی شکایت دور ہوجاتی ہے۔
کھانسی
ایک پکا ہوا سیب کوٹ لیں یا اس کا رس نکال لیں۔

کروندے کھائیں، یادداشت بڑھائیں اور کولیسٹرول گھٹائیں

لندن: تھوڑی کھٹی اور کچھ تلخ کرینبیری کو اردو میں کروندے کہا جاتا ہے جن کے متعلق انکشاف ہوا ہے کہ وہ یادداشت بڑھاتے، ڈیمنشیا دور کرنے اور کولیسٹرول قابو کرنے میں انتہائی مفید ثابت ہوسکتی ہے۔
برطانیہ کی یونیورسٹی آف ایسٹ انجلیا (یو ای اے) سے وابستہ ڈاکٹر ڈاکٹر ڈیوڈ واز ور اور ان کے ساتھیوں نے کروندوں کو دماغی محافظ قرار دیا ہے کیونکہ عمر کے ساتھ ساتھ بڑھتے ہوئے دماغی زوال یعنی یادداشت میں کمی، بھول، نسیان، فوکس کرنے کی متاثرہ صلاحیت اور دیگر پیچیدگیوں کو دور کرنے یا ٹالنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
شائع شدہ تحقیق کے مطابق 50 سے 80 سال تک کے افراد کو روزانہ ایک کپ کرینبیری کھانے کو دیے گئے تھے۔ کروندوں میں فلے وینوئڈ کی بڑی مقدار ہوتی ہے جبکہ اینتھو سیانن اور پرو اینتھو سائنائڈ ز جیسے اہم غذائی اجزا بھی موجود ہوتے ہیں۔ اس کے علاوہ اینٹی آکسیڈنٹس اور اینٹی انفلیمیٹری (جلن دور کرنے والے) اجزا بھی موجود ہوتے ہیں۔
تمام شرکا سروے کے وقت تندرست تھے اور انہیں 12 ہفتوں کو کرین بیری کھلائی گئی جبکہ پہلے اور بعد میں کولیسٹرول بھی نوٹ کیا گیا

تیز قدموں سے چلیں اور بڑھاپے کی رفتار سست بنائیں

لندن: اگرچہ تیز قدمی یا برسک واک کے لاتعداد فوائد سامنے آچکے ہیں لیکن اب معلوم ہوا ہے کہ تیز چلنے کی ورزش سے جینیاتی سطح پر عمر رسیدگی کا عمل سست کیا جاسکتا ہے۔
برطانیہ میں اپنی نوعیت کی اس انوکھی تحقیق میں لگ بھگ چار لاکھ افراد کا جائزہ لیا گیا ہیا ور معلوم ہوا کہ بے برسک واک کی ورزش سے بڑھاپے کے روکنے اور جوانی برقرار رکھنے کے جو فوائد حاصل ہوتے ہیں ان کا براہ راست اظہار بایومارکر یعنی بدن کے اندر اجزا میں بھی دیکھا جاسکتا ہے۔
جی ہاں! آپ نے درست پہچانا کہ تیز قدمی کا اثر لیوکوسائٹ ٹیلومر لینتھ یا لمبائی (ایل ٹی ایل) پر ہوتا ہے۔ ہم جانتے ہیں کہ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ ہمارے جسم میں ٹیلومرز کی لمبائی کم ہوتی جاتی ہے یعنی ایک پیدائشی بچوں کے ٹیلومرز بوڑھے شخص کے مقابلے میں قدرے لمبے ہوں گے۔
اب برطانیہ کی جامعہ لیسٹر کے سائنسدانوں نے ک ء اداروں کے اشتراک سے 405981 ایسے افراد کا ڈیٹا دیکھا ہے جو درمیانی مدت سے تعلق رکھتے تھے۔ معلوم ہوا کہ جو افراد تیز چلنے کی عادت اپناتے ہیں وہ دیگر کے مقابلے میں ان کے ٹیلومرز طویل ہوتے ہیں جو ان کی جینیاتی جوانی کو ظاہر کرتے ہیں اور بڑھاپے کی سست رفتار ہونے کی نشاندہی کرتے ہیں۔
ہم جانتے ہیں کہ ہمارے خلیات میں موجود کروموسوم کے کناروں پر موجود ٹیلومرز ایک طرح سے ڈھکن یا کیپ کا کردار ادا کرتے ہیں۔ ان میں نان کوڈنگ ڈی این اے کی بھرمار ہوتی ہے جو کروموسوم کو ٹوٹ پھوٹ سے بچاتے ہیں۔ یہ عین اسی طرح کروموسوم کی حفاظت کرتے ہیں جس طرح جوتے کے تسمے جوتے کو کھلنے یا خراب ہونے سے بچاتے ہیں۔
جب جب خلیہ تقسیم ہوتا ہے ٹیلومر بھی تقسیم ہوتے ہیں اور یوں مختصر سے مختصر ہوتے جاتے ہیں جس سے عمر کی پونجی کا خاتمہ جینیاتی سطح پر دیکھا جاسکتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایل ٹی ایل کو جینیاتی سطح پر بڑھاپے کے لیے ایک اہم جینیاتی نشانی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔
یوں تیز چلنے سے ٹیلومر کی تقسیم سست پڑتی ہے جو بتاتی ہے کہ ہم خلوی اور جینیاتی پیمانے پر جوان ہیں یا بڑھاپے کو سست کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ تیز قدموں سے چلنے کی عادت یا ورزش بھی نفسیاتی، جسمانی، دماغی اور فعلیاتی فوائد سے بھرپور ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ایل ٹی ایل کو جینیاتی سطح پر بڑھاپے کے لیے ایک اہم جینیاتی نشانی کے طور پر دیکھا جاتا ہے۔
یوں تیز چلنے سے ٹیلومر کی تقسیم سست پڑتی ہے جو بتاتی ہے کہ ہم خلوی اور جینیاتی پیمانے پر جوان ہیں یا بڑھاپے کو سست کررہے ہیں۔ اس کے علاوہ تیز قدموں سے چلنے کی عادت یا ورزش بھی نفسیاتی، جسمانی، دماغی اور فعلیاتی فوائد سے بھرپور ہوتی ہے۔
ان افراد میں چلنے کی شرح نوٹ کرنے کے لیے ایک عرصے تک انہیں حرکات نوٹ کرنے والے ہلکے پھلکے آلات پہنائے گئے تھے۔ اس تحقیق سے معلوم ہوا کہ جتنا آپ تیز چلنے کی عادت اپنائیں گے ٹیلومر کے چھوٹے ہونے کا رجحان اتنا ہی کم ہوگا

ورزش سے جگر کی غیر معمولی چربی دور کی جاسکتی ہے

فن لینڈ: بالخصوص دنیا کی اکثر مردوں کے جگر پر غیر معمولی چربی پائی جاتی ہے جو کئی امراض کی وجہ بن سکتی ہے۔ اب باقاعدہ ورزش سے اس موذی کیفیت کو کم کیا جاسکتا ہے۔ طب کی زبان میں اسے 'نان الکحلک فیٹی لیور ڈیزیز' یا این اے ایف ایل ڈی کہا جاتا ہے جس سے جگر کے کئی امراض یہاں تک کہ لیور کینسر بھی لاحق ہوسکتا ہے۔ اب یونیورسٹی آف ایسٹرن فن لینڈ کے سائنسدانوں نے اس کیفیت کے شکار افراد کو ۲۱ ہفتوں تک زائد شدت کی ایچ آئی آئی ٹی ورزش کرائی ہے جس سے نہ صرف جگر کی چکنائیاں کم ہوئی ہیں بلکہ ان کی کمر کا گھیر کم ہونے کے ساتھ ساتھ نہار منہ کے وقت خون میں گلوکوز کی شرح بھی بہتر ہوئی جو ذیابیطس کو رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔
لیکن ٹھہریئے کہ ورزش بدن کے اندر بھی کمال دکھاتی ہے۔ یہ کئی بایومارکرز کو بہتر کرتی ہے جن میں امائنو ایسڈز اور بدن کے لیے مفید میٹابولائٹس شامل ہیں۔ اب یونیورسٹی آف ایسٹرن فن لینڈ کے سائنسدانوں نے اس کیفیت کے شکار افراد کو ۲۱ ہفتوں تک زائد شدت کی ایچ آئی آئی ٹی ورزش کرائی ہے جس سے نہ صرف جگر کی چکنائیاں کم ہوئی ہیں بلکہ ان کی کمر کا گھیر کم ہونے کے ساتھ ساتھ نہار منہ کے وقت خون میں گلوکوز کی شرح بھی بہتر ہوئی جو ذیابیطس کو رجحان کو ظاہر کرتی ہے۔
لیکن ٹھہریئے کہ ورزش بدن کے اندر بھی کمال دکھاتی ہے۔ یہ کئی بایومارکرز کو بہتر کرتی ہے جن میں امائنو ایسڈز اور بدن کے لیے مفید میٹابولائٹس شامل ہیں۔
ماہرین نے کہا ہے کہ اگر کوئی این اے ایف ایل ڈی کا مداوا چاہتا ہے تو ورزش کسی دوا کے بغیر اس کا بہترین طریقہ ہے۔ اگرچہ اس میں جگر پر اضافی چربی کے شکار 46 افراد نے حصہ لیا جس میں انہیں ہفتے میں دو دفعہ تک (ہائی انٹینسٹی انٹرویل ٹریننگ) کرائی گئی اور ہفتے میں ایک مرتبہ کوئی بھی آزادانہ ورزش کرائی گئی۔ یہ سلسلہ تین ماہ تک جاری رہا۔ اب جن افراد نے ورزش میں حصہ نہیں لیا تھا ان کے وزن میں کمی نہیں ہوئی اور نہ ہی جگر کی چکنائی میں کچھ کمی ہوئی۔
لیکن جن افراد نے باقاعدہ ورزش کی تھی ان کے خون اور دیگر رطوبتوں کا ٹیسٹ لیا گیا۔ اس کے علاوہ طبی معائنہ بھی کیا گیا۔ تمام افراد میں یکساں طور پر جگر کی چکنائی کم دیکھی گئی اور ان کے دیگر میٹابولائٹس بھی بہتر ہونے لگے۔ یہاں تک کہ چکنائی بڑھانے والی رطوبتوں اور ایسڈ میں بھی کمی نوٹ کی گئی۔
دنیا بھر کی آبادی کا 25 فیصد حصہ کسی نہ کسی درجے کی این ایف اے ایل ڈی کا شکار ہے اور اب تک کوئی موثر دوا بھی موجود نہیں۔

بچوں کا پراسرار یرقان 11 ملکوں تک پھیل چکا ہے، عالمی ادارہ صحت

جنیوا: عالمی ادارہ صحت نے خبردار کیا ہے کہ حالیہ چند ہفتوں کے دوران بچوں کا پراسرار یرقان (ہیپاٹائٹس) 11 ملکوں میں پھیل کر 170 بچوں کو متاثر کرچکا ہے جبکہ اس سے کم از کم ایک بچے کی موت بھی واقع ہوچکی ہے۔
بتاتے چلیں کہ اب تک ہم ہیپاٹائٹس (یرقان) کی پانچ اقسام سے واقف ہیں جنہیں بالترتیب اے، بی، سی، ڈی اور ای کہا جاتا ہے۔ البتہ، برطانیہ میں ہیلتھ سکیوریٹی ایجنسی کی ڈائریکٹر میرا چاند کا کہنا ہے کہ بچوں میں یرقان پیدا کرنے والا نیا وائرس ان پانچوں اقسام سے مختلف ہے۔
اس پراسرار ہیپاٹائٹس کا سب سے شدید حملہ برطانیہ اور آئرلینڈ میں ہوا ہے جہاں مجموعی طور پر 119 بچے اب تک اس سے متاثر ہوچکے ہیں۔
ان کے علاوہ اسپین میں 13، اسرائیل میں 12، امریکا میں 9، ڈنمارک میں 6، ہالینڈ میں 4، اٹلی میں 4، ناروے میں 2، فرانس میں 2، رومانیہ میں 1، اور بیلجیئم میں 1 بچہ اس پراسرار یرقان سے متاثر ہوچکے ہیں۔ یہ تمام اعداد و شمار عالمی ادارہ صحت کے فراہم کردہ اور مصدقہ ہیں تاہم بہت ممکن ہے کہ متاثرہ بچوں کی اصل تعداد اس سے کہیں زیادہ ہو۔
ڈاکٹر میرا کے مطابق، نئے ہیپاٹائٹس کے پہلے پانچ مریض (بچے) 31 مارچ تک اسکاٹ لینڈ سے سامنے آئے تھے جنہیں فوری طور پر قابل توجہ نہیں سمجھا گیا۔ تاہم اگلے دو ہفتوں میں اس نئے ہیپاٹائٹس وائرس نے صرف برطانیہ میں 114 بچوں کو متاثر کردیا، جس سے تشویش کا آغاز ہوا۔ ویسے تو یہ نیا ہیپاٹائٹس وائرس نوزائیدہ سے 16 سال تک کے بچوں کو متاثر کررہا ہے مگر ان میں سے بھی غالب اکثریت 10 سال یا اس سے کم عمر بچوں کی ہے۔
شدید ہیپاٹائٹس سے پہلے ان تمام بچوں میں پیلیا، ہیضہ، الٹی/متلی اور پیٹ میں شدید درد جیسی علامات نمودار ہوئیں؛ جبکہ 10 فیصد بچوں میں ہیپاٹائٹس کا حملہ اتنا شدید تھا کہ انہیں جگر کی جزوی پیوند کاری (ٹرانس پلانٹیشن) کروانی پڑی۔
یہ نیا ہیپاٹائٹس وائرس کیسا ہے اور دوسرے ہیپاٹائٹس وائرسوں سے کس طرح مختلف ہے؟ اس بارے میں فی الحال ماہرین کے پاس یہ مفروضہ ہے کہ اس نئی بیماری کی وجہ کوئی "ایڈینو وائرس" ہے، کیونکہ اسی قسم کے وائرس نوزائیدہ اور کم عمر بچوں میں ہیپاٹائٹس سمیت، جگر کی مختلف بیماریوں کو جنم دیتے ہیں۔ البتہ جب تک اس نئے ہیپاٹائٹس وائرس کی جینیاتی طور پر شناخت نہیں ہوجاتی، تب تک کچھ بھی کہنا قبل از وقت ہوگا۔
یہ نیا ہیپاٹائٹس وائرس کیسا ہے اور دوسرے ہیپاٹائٹس وائرسوں سے کس طرح مختلف ہے؟ اس بارے میں فی الحال ماہرین کے پاس یہ مفروضہ ہے کہ اس نئی بیماری کی وجہ کوئی "ایڈینو وائرس" ہے۔

لا دکھائے، تندرست رہے

یہ سچ ہے کہ گوشت جتنا بھی کھائیں مگر جو افادیت پھل اور سبزیوں کی ہے اس کا مقابلہ کوئی چیز نہیں کرسکتی۔ انسان صدیوں سے پھل اور سبزیاں کھاتا آرہا ہے۔ دو تین عشرے قبل تک ہمارے ہاں کھانے میں کچی اور پکی گاجر یا مولی، دھنیا، پودینہ، پیاز، لیموں اور کھیرے کا استعمال عام تھا۔ پھر گوشت خوری یا مرغن غذائیں اور تلی ہوئی اشیاء کا رجحان اس خیال سے بڑھتا گیا کہ یہ نہایت مقوی غذائیں ہیں۔
ایسے لوگ بھی موجود ہیں جو گوشت کے بغیر کھانا نہیں کھاتے اور گوشت کو غذا کا لازمی اور ضروری حصہ خیال کرتے ہیں۔
مغرب والے جب مشینی زندگی کے اسیر ہوئے اور ہوٹلوں سے کھانے کا رواج زور پکڑا اور غذائی معلومات عام ہونے لگیں تو متوازن غذا کا تصور اُبھرا، وہاں پر سلاد کا رجحان عام ہوا۔
ان کی دیکھا دیکھی ہمارے امیر طبقے نے بھی سلاد کا استعمال بطور فیشن شروع کردیا مگر یہ عوامی سطح پر رواج نہیں پاسکا جس کی وجہ عوام کو غذاؤں کی معلومات نہ ہونا ہے۔
متوازن غذا سے مراد ایسی غذا ہے جو انسانی جسم کے لئے ضروری اجزاء حیاتین
لحمیات، دودھ، دہی، گوشت، آٹے، نشاستہ، گیہوں کے آٹے، چاول اور آلو جبکہ نشاستہ دودھ دہی میں ہوتی ہیں۔ کچی سبزیوں میں حیاتین اور ریشہ (فائبر) ہوتا ہے۔ ترکاریاں پکانے پر ان کے حیاتین ضائع ہوجاتے ہیں اس لئے سبزیاں کچی ہی استعمال کی جائیں۔ یہ بات تحقیقات کے نتیجے میں سامنے آچکی ہے کہ گوشت، مرغن اور تلی ہوئی اشیاء کا زیادہ استعمال کوئی فائدہ نہیں دیتا بلکہ صحت کیلئے نقصان دہ ہے لہٰذا اہم غذائی ضروریات کیلئے پھلوں اور سبزیوں کو سلاد کی صورت اہمیت دیں اور غذا کا حصہ بنالیں کیونکہ سلاد کے ذریعے ہم کچی سبزیوں کو لذیذ، خوش ذائقہ اور غذائی اجزاء سے بھرپور اشتہا انگیز بنا سکتے ہیں۔
سلاد میں ریشہ (فائبر) ہوتا ہے اس لئے یہ وزن نہیں بڑھاتا سلاد قبض نہیں ہونے دیتا جبکہ گوشت اور مرغن غذاؤں کا زیادہ استعمال مضر صحت ہے

آئی پی ایل 2025: آخرکار کوہلی کا خواب ہوا شرمندہ تعبیر، 17 سال بعد بنگلورو بنی چمپئن

نئی دہلی (ایم این این): رائل چیلنجرس بنگلورو کا 17 سالہ طویل انتظار ختم ہو گیا، اس کے ساتھ ہی وراٹ کوہلی کا بھی آئی پی ایل چمپئن ٹیم کا حصہ بننے کا خواب شرمندہ تعبیر ہو گیا۔ گزشتہ 17 سالوں سے کئی بار شکست اور مذاق کا سامنا کرنے والی بنگلورو کی ٹیم نے آئی پی ایل کا خطاب جیت کر ان لوگوں کی بولتی بند کر دی ہے، جو اس بار بھی بنگلورو کو فائنل مقابلہ سے پہلے ہی 'شکست خوردہ' ثابت کر رہے تھے۔ فائنل مقابلے میں رجت پاٹیدار کی کپتانی والی بنگلورو نے پنجاب کنگز کو 6 رنوں سے شکست دی۔ کرونال پانڈیا، یش دیال اور بھونیشور کمار کی یادگار گیند بازی کے دم پر بنگلورو نے 190 رن کے اسکور کو کامیابی کے ساتھ دفاع کیا۔ اس جیت کے ساتھ ہی ٹیم کے سابق کپتان اور پہلے سیزن سے ہی بنگلورو کا حصہ رہے کوہلی انتہائی جذباتی ہو گئے اور ان کی آنکھیں نم نظر آئیں۔ وہ اپنے آنسوؤں کو ہاتھوں سے چھپاتے ہوئے دکھائی دیے، لیکن جذبات پر قابو پانا ان کے لیے مشکل ثابت ہوا۔ اس کی وجہ بھی تھی۔ سیزن شروع ہونے سے پہلے ہی بار بار یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ اٹھارہویں سیزن میں اٹھارہ نمبر کی جرسی پہننے والے وراٹ کے لیے شاید یہی سب سے اچھا سال ہو۔ شاید قسمت ان کے لیے اس موقع کا ہی انتظار کر رہی ہو۔ یہاں تک کہ مہابھارت کے اٹھارہویں دن میں ختم ہونے کا ذکر بھی ان کے شیدائی کرنے لگے تھے۔ آخرکار یہ بھی اتفاقات کوہلی اور آر سی بی کے لیے خوش کن ثابت ہوئے۔ مقابلے میں کارکردگی کی بات کریں تو پنجاب کے کپتان شریس ایر نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا تھا۔ بنگلورو کی شروعات بہت اچھی نہیں رہی، کیونکہ فل سالٹ محض 16 رن بنا کر آؤٹ ہو گئے۔ مینک اگروال (18 گیندوں میں 24 رن)، کپتان رجت پاٹیدار (16 گیندوں میں 26 رن)، لیام لیونگسٹن (15 گیندوں میں 25 رن)، جتیش شرما (10 گیندوں میں 24 رن) اور روماریو شیفرڈ (9 گیندوں میں 17 رن) بھی کوئی بڑی اننگ نہیں کھیل سکے، لیکن انہوں نے رنوں کی رفتار کو پیچھے نہیں ہونے دیا۔

کبڈی کھلاڑی پردیپ نروال نے ریٹائرمنٹ کا اعلان کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): مہاراشٹر کے ممبئی میں پرو کبڈی لیگ (پی کے ایل) ۵۲۰۲ء کی نیلامی میں کسی بھی ٹیم کی جانب سے نہ خریدے جانے کے بعد، پردیپ نروال نے کبڈی کھیل کو خیرباد کہہ دیا ہے۔ پردیپ نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام لائیو میں کہا "سچ کہوں تو اس وقت مجھے کچھ خاص محسوس نہیں ہوا۔ میں نے سوچا تھا کہ کوئی نہ کوئی ٹیم ضرور خریدے گی۔" انہوں نے کہا "جب میں پٹنہ کیلئے کھیلتا تھا، تب میں ٹورنامنٹ میں ۲۰۰ سے ۳۰۰ پوائنٹس بناتا تھا۔ اب تو ۱۱۱ یا ۲۲۱ بھی کم لگتے ہیں۔ میں ہر میچ میں ۱۵-۱۶ پوائنٹس بنانا چاہتا تھا، صرف تین۔ چار نہیں۔" پردیپ نے یہ بھی کہا کہ وہ ریٹائرمنٹ کے بعد کوچنگ میں قسمت آزمائیں گے۔ پردیپ کو پرو کبڈی کی تاریخ کے سب سے عظیم کھلاڑیوں میں شمار کیا جاتا ہے۔ انہوں نے کبڈی کو پورے ملک میں مقبول بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ انہوں نے پٹنہ پائریٹس کو لگاتار ۳ سیزن (سیزن ۳ سے ۵ تک) میں چمپئن بنایا۔ وہ پی کے ایل میں ۱۰۰۰ اور ۱۵۰۰ ریڈ پوائنٹس عبور کرنے والے پہلے کھلاڑی بنے۔ ہندوستان کیلئے کھیلتے ہوئے، انہوں نے ۶۱۰۲ء کبڈی ورلڈ کپ، ۷۱۰۲ء ایشین کبڈی چمپئن شپ اور ۸۱۰۲ء دبئی کبڈی ماسٹرز جیتے۔ پردیپ کو ان کی خاص چال 'ڈبکی' کی وجہ سے پیار سے 'ڈبکی کنگ' کہا جاتا ہے۔ انہوں نے کل ۱۹۰ میچوں میں ایک ہزار ۸۰۱ ریڈ پوائنٹس لے کر پرو کبڈی کے سب سے کامیاب ریڈر کے طور پر ریٹائرمنٹ لیا۔ پٹنہ پائریٹس کے علاوہ پردیپ نے بنگلورو بلز اور یو پی یودھا کی جانب سے بھی کھیلا ہے۔

ہاکی انڈیا چمپئن شپ کے لیے 14 جون کو ٹرائلز

نئی دہلی (ایم این این): رانچی، 03 جون: 15 ویں ہاکی انڈیا سب جونیئر اور جونیئر ویمن نیشنل ہاکی چمپئن شپ کے لیے جھارکھنڈ کی خواتین ہاکی ٹیم کے انتخاب کے لیے ٹرائل 14 جون کو ہوگا۔ منگل کو موصولہ اطلاع کے مطابق یہ ٹرائل صبح 8 بجے سے مرنگ گومکے جے پال سنگھ منڈا انٹرنیشنل ہاکی اسٹیڈیم، مورآبادی میں ہوگا۔ سب جونیئر کیٹیگری کے لیے یکم جنوری 2009 یا اس کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑی اہل ہوں گے جب کہ جونیئر کیٹیگری کے لیے یکم جنوری 2006 یا اس کے بعد پیدا ہونے والے کھلاڑیوں کے لیے اہلیت طے کی گئی ہے۔ چمپئن شپ 3 سے 14 جولائی تک رانچی میں منعقد ہوگی

آئی پی ایل 2025: آر سی بی نے جیتا خطاب، پنجاب کنگس کو 6 رنز سے شکست دی

نئی دہلی (ایم این این): احمد آباد: ایک دلچسپ مقابلے میں رائل چیلنجرس بنگلورو نے اپنا پہلا آئی پی ایل خطاب جیت لیا۔ رائل چیلنجرز بنگلورو (RCB) 2025IPL کی چمپئن بن گئی ہے۔ RCB نے فائنل میچ میں پنجاب کنگز کو 6 رنز سے شکست دے کر اپنی پہلی IPL ٹرافی جیتی۔ اس میچ میں رائل چیلنجرز بنگلورو نے پہلے بیٹنگ کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 5 وکٹوں کے نقصان پر 190 رنز بنائے۔ پنجاب کنگز جیت کے لیے 191 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے مقررہ 20 اوورز میں 7 وکٹوں کے نقصان پر صرف 184 رنز بنا سکی اور 6 رنز سے میچ ہار گئی۔ اس کے ساتھ ہی پنجاب کنگز کا چمپئن بننے اور اپنا پہلا آئی پی ایل ٹائٹل جیتنے کا خواب مکمل طور پر چکنا چور ہو گیا۔ اس میچ میں وراٹ کوہلی نے 35 گیندوں پر 3 چوکوں کی مدد سے 43 رنز کی اننگز کھیلی۔ بھونیشور کمار اور کرونل پانڈیا نے ٹیم کی جانب سے 2-2 وکٹیں لے کر اپنی ٹیم کو چمپئن بنانے میں اہم کردار ادا کیا۔ پنجاب کنگس نے 191 کے ہدف کے تعاقب میں پربھسمرن سنگھ (24) اور پریانش آریہ (26) نے ابتدائی وکٹ کے لیے 43 رنز جوڑے۔ پریانش کے آؤٹ ہونے کے بعد جوش انگلیس (39) اندر نظر آئے لیکن وہ اپنے اردگرد وکٹیں گنوا بیٹھے۔ انگلیس کی وکٹ کے بعد پنجاب نے تسلسل وقفوں سے وکٹیں گنوائیں، لیکن ششانک سنگھ نے 30 گیندوں پر ناقابل شکست 61 رنز بنا کر تنہا جنگ لڑی۔ تاہم، ان کی کوشش رنگ نہ لا سکی اور پنجاب کنگس کو فائنل جتا نہیں پائی۔ اس سے قبل میچ میں پنجاب کنگس نے ٹاس جیت کر گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔ آر سی بی کے بلے بازوں نے اجتماعی کوشش کا مظاہرہ کیا۔ وراٹ کوہلی 43 رنز بنا کر سب سے زیادہ رنز بنانے والے کھلاڑی بنے۔ دوسرے بلے بازوں میں سے زیادہ تر چھوٹی شراکت کے ساتھ شامل ہوئے۔ ارشدیپ سنگھ اور کائل جیمیسن نے تین تین وکٹیں حاصل کیں۔

امیر ترین سیلف میڈ خواتین کی فہرست جاری، سیلینا گومز سر فہرست

نئی دہلی (ایم این این): امریکی اداکارہ و گلوکارہ سیلینا گومز نے ساتھی گلوکارہ ٹیلر سوئفٹ کو پیچھے چھوڑ دیا۔ سیلینا گومز فوربس کی 'رچیسٹ سیلف میڈ وومین' کی درجہ بندی میں اپنی قریبی دوست ٹیلر سوئفٹ سے آگے نکل گئیں۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق فوربز نے گزشتہ روز ملک کی ایسی 100 خواتین کی سالانہ فہرست جاری کی ہے جنہوں نے اپنی محنت آپ کے تحت امیر ترین خواتین کی فہرست میں جگہ بنائی۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 32 سالہ گلوکارہ و اداکارہ کی مجموعی مالیت کا تخمینہ 700 ملین ڈالر لگایا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق امیر ترین سیلف میڈ خواتین کی سالانہ فہرست میں سیلینا گومز کے علاوہ کم کارڈیشین، کائلی جینر، اوپرا ونفری، بیونسے،

کین ولیمسن نے ایک بار پھر نیوزی لینڈ کرکٹ کا سینٹرل کنٹریکٹ مسترد کر دیا

نئی دہلی (ایم این این): ویلنگٹن، 3 جون: سابق کپتان کین ولیمسن نے ایک بار پھر نیوزی لینڈ کرکٹ کے سینٹرل کنٹریکٹ کو مسترد کر دیا ہے اور امکان ہے کہ وہ آئندہ ماہ زمبابوے کے خلاف دو میچوں کی ٹیسٹ سیریز میں نہیں کھیلیں گے۔ ولیمسن نے گذشتہ سال سینٹرل کنٹریکٹ بھی قبول نہیں کیا تھا تاکہ وہ دنیا بھر میں ٹی 20 اور دیگر لیگز میں کھیلنے کے لیے آزاد ہوں۔ اس کے بجائے انہوں نے گذشتہ برس ایک کیزوئل کانٹریکٹ کیا تھا اور 2024 میں نیوزی لینڈ کے 13 ٹیسٹ میں سے نو میں کھیلتے ہوئے 1000 سے زیادہ رن بنائے تھے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کی جانب سے منگل کو جاری کی گئی 20 کھلاڑیوں کے معاہدے کی فہرست میں ولیمسن کا نام نہیں تھا۔ اس کے ساتھ ڈیون کونوے، فن ایلن، ٹم سیفرٹ اور لوکی فرگوسن کو بھی شامل نہیں کیا گیا کیونکہ یہ کھلاڑی غیر ملکی ٹی 20 لیگز میں بھی حصہ لے رہے ہیں۔ ولیمسن کے پھر سے کیزوئل کانٹریکٹ پر دستخط کرنے کا امکان ہے

نیوزی لینڈ کے سینٹرل کنٹریکٹ کی فہرست میں ۴ نئے چہرے

نئی دہلی (ایم این این): نیوزی لینڈ کرکٹ بورڈ نے وکٹ کیپر بلے باز مچل ہے، آل راؤنڈر محمد عباس، تیز گیند باز جیک فالکس اور لیگ اسپنر آدتیہ اشوک کو اس بار سینٹرل کنٹریکٹ لسٹ میں شامل کیا ہے۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کی جانب سے جاری کردہ ۲۰ قومی کھلاڑیوں کے سینٹرل کنٹریکٹ میں ایش سوڈھی، اعجاز پٹیل، ٹم ساؤتھی اور جوش کلارکسن کو اس سال کنٹریکٹ کی پیشکش نہیں کی گئی۔ اس کے علاوہ نیوزی لینڈ کرکٹ نے کین ولیمسن، ڈیون کانوے، فن ایلن، ٹم سیفرٹ اور لوکی فرگوسن کے ساتھ سینٹرل کنٹریکٹ نہیں کیا ہے۔ انکے ساتھ کھیل معاہدے پر بات چیت جاری ہے۔ نئے چہروں میں مچل ہے نے اس سال کے شروع میں پاکستان کے خلاف ون ڈے سیریز کے دوران ناٹ آؤٹ ۹۹ رن بنائے تھے اور محمد عباس نے اسی سیریز کے دوران ۲۴ گیندوں پر تیز ترین اپنی پہلی یکروزہ نصف سنچری اسکور کی تھی۔ فالکس نے ۱۰ ٹی۔۲۰ میچ کھیلے ہیں اور گزشتہ سال سری لنکا کے خلاف انہوں نے ون ڈے میں ڈیبیو کیا تھا۔ اشوک نے ۲۰۲۳ء میں ۳ بین الاقوامی میچ کھیلے، لیکن مارچ میں پاکستان کے خلاف ٹیم کا حصہ تھے اور حال ہی میں نیوزی لینڈ 'اے' کے بنگلہ دیش دورے پر انہوں نے ۴ روزہ میچ میں ۴۵ رن دے کر ۵ وکٹیں لے کر سلیکٹرز کو متاثر کیا۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کے چیف ایگزیکٹو اسکاٹ ویننک نے نئے سینٹرل کنٹریکٹ کے بارے میں کہا "مچ، محمد، آدتیہ اور جیک کے ساتھ معاہدے ہمارے ساتھ آنے والی ناقابل یقین صلاحیتوں کو ظاہر کرتے ہیں۔ ان کھلاڑیوں نے دکھایا ہے کہ وہ اعلیٰ سطح پر مقابلہ کر سکتے ہیں۔ نیوزی لینڈ کرکٹ کی نئی سینٹرل کنٹریکٹ لسٹ اس طرح ہے: محمد عباس، آدتیہ اشوک، رچن رویندر، ٹام بلنڈل، مارک چیپمین، جیکب ڈفی، جیک فالکس، مچ ہے، میٹ ہنری، مائیکل بریسویل، کائل جیمیسن، ٹام لیتھم، ڈیرل مچل، ہنری نکلس، ولیم او روک، گلین فلپس، مچل سینٹنر، بین سیئرز، ناتھن اسمتھ اور ول ینگ۔

ہندوستان اور تھائی لینڈ میں دلچسپ مقابلہ کی امید

نئی دہلی (ایم این این): ایشین گیمز سے لے کر ایشین کپ تک، کنگز کپ سے نہرو کپ تک، مردوں کے فٹ بال میں ہندوستان اور تھائی لینڈ کے میچوں کی تاریخ کافی پرانی ہے۔ ان دونوں ٹیموں کے درمیان پہلا میچ ۱۹۶۲ء میں جکارتہ میں ہونے والے ایشین گیمز میں ہوا تھا۔ ہندوستان نے اسے ایک کے مقابلے ۴ گول سے جیتا تھا۔ تب سے اب تک دونوں ٹیمیں ۲۶ بار آمنے سامنے ہو چکی ہیں۔ ہندوستان نے ۷ میچ جیتے ہیں جبکہ تھائی لینڈ نے ۱۲ جیتے ہیں۔ باقی ۷ میچ ڈرا رہے ہیں۔ ہندوستان نے تھائی لینڈ کے خلاف ۲۰۱۹ء میں کھیلے گئے آخری دونوں میچ جیتے تھے۔ ہندوستان آج ہونے والے میچ میں ان فتوحات سے تحریک حاصل کرنے کی کوشش کرے گا۔ ابوظہبی میں ۲۰۱۹ء اے ایف سی ایشیائی کپ میں ہندوستان نے تھائی لینڈ کے خلاف چار ایک کی سنسنی خیز جیت درج کی تھی۔ اس کے بعد اس نے تھائی لینڈ کو ان کی سرزمین پر کنگز کپ میں ایک صفر سے شکست دے کر کانسے کا تمغہ جیتا تھا۔ ایشین کپ کی جیت میں پہلے ۲ گول کرنے والے سنیل چھیتری نے اس کارکردگی کو یاد کیا جس نے براعظمی مقابلے میں جیت کے لئے ہندوستان کے ۵۵ سالہ انتظار کو ختم کیا۔ سنیل چھیتری نے آل انڈیا فٹ بال فیڈریشن (اے آئی ایف ایف) کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز میں کہا "یہ کافی عرصہ پہلے کی بات ہے۔ مجھے اس میچ کے بارے میں جو یاد ہے

کرکٹ تاریخ میں تاخیر سے ٹاس ہونے کا انوکھا واقعہ

نئی دہلی (ایم این این): کرکٹ کی تاریخ میں تاخیر سے میچ کا ٹاس ہونے کا انوکھا واقعہ رونما ہو گیا۔ میزبان انگلینڈ کے خلاف ایک روزہ سیریز کھیلنے والی ویسٹ انڈیز کرکٹ ٹیم کی بس ٹریفک میں پھنسنے کے بعد 40 منٹ تاخیر سے اوول گراؤنڈ پہنچی۔ دونوں ممالک کے درمیان تیسرے ایک روزہ میچ کا ٹاس 40 منٹ تاخیر سے ہوا۔ انگلینڈ کرکٹ ٹیم کے کھلاڑیوں نے بھی ٹریفک کا توڑ نکالا، جوز بٹلر، لیوک ووڈ اور ثاقب سمیت کچھ کھلاڑی سائیکل پر اسٹیڈیم پہنچے۔ شیڈول کے مطابق ٹاس مقامی وقت کے مطابق ساڑھے 12 بجے ہونا تھا اور میچ 1 بجے شروع ہونا تھا، میچ میں انگلینڈ نے ٹاس جیت کر فیلڈنگ کا فیصلہ کیا۔

جوکووچ نے نوری کو ہرا کر فرنچ اوپن میں اپنی فتوحات کی سنچری مکمل کی

نئی دہلی (ایم این این): سربیا کے عظیم ٹینس کھلاڑی نوواک جوکووچ نے فرنچ اوپن میں برطانیہ کے کیمرون نوری کو سنگلز ایونٹ میں شکست دے کر اپنی ۱۰۰ ویں جیت حاصل کی۔ دوسری جانب قزاخستان کے الیگزینڈر ببلک نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے برطانیہ کے ٹاپ کھلاڑی جیک ڈریپر کو شکست دی۔ دیر رات کھیلے گئے پری کوارٹر فائنل میں ۳۸ سالہ جوکووچ نے برطانیہ کے نوری کو براہ راست سیٹوں میں ۲-۶، ۳-۶، ۲-۶ سے شکست دی اور مسلسل ۱۶ ویں سال رولاں گیروں کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ میچ کے بعد نوواک جوکووچ نے کہا "یہ تعداد بہت خوبصورت ہے اور ۱۰۰ ویں فتوحات زیادہ بہتر لگتی ہے۔ میں ایک اور فتح کی تلاش جاری رکھوں گا، ظاہر ہے کہ میرے لئے یہ یہاں ختم نہیں ہوا۔ میں اس کھیل میں تاریخ رقم کر کے بہت عزت محسوس کر رہا ہوں، جس نے مجھے میری زندگی میں سب کچھ دیا ہے۔" ۲۳ سالہ جیک ڈریپر کو سب سے کم رینکنگ والے روس کے ببلک نے ۵-۷، ۷-۶، ۳-۶، ۶-۲، ۲-۴ سے شکست دی۔ اس کے ساتھ ہی قزاخستان کے ببلک نے ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنا لی۔ کوارٹر فائنل میں ببلک کا مقابلہ جینیک سنر سے ہوگا۔ میچ کے بعد برطانیہ کے جیک ڈریپر نے کہا کہ عالمی نمبر ۶۲ الیگزینڈر ببلک سے ملنے والی حیران کن ہار کے بعد انہیں فرنچ اوپن کوارٹر فائنل میں پہنچنے کا 'موقع ضائع کرنے' جیسا محسوس ہو رہا ہے۔ ڈریپر کی ہار نے سنگلز میں برطانیہ کی مہم کو ختم کر دیا۔ ایک دیگر مقابلے میں ڈنمارک کے ہولگر رونے گریکسپور کے ۰-۶، ۴-۶، ۱-۲ سے پیچھے ہونے کے دوران پیٹ میں تکلیف کی وجہ سے میچ سے دستبردار ہونے سے جرمنی کے الیگزینڈر زیویریف نے ۸ سال میں ساتویں بار اس ٹورنامنٹ کے کوارٹر فائنل میں جگہ بنائی۔ عالمی نمبر ایک اٹلی کے جانک سنر نے ۱۷ ویں سیڈ روس کے اینڈری روبلیف کو شکست دی۔ اگلے راؤنڈ میں اٹلی کے سنر کا مقابلہ قزاخستان کے الیگزینڈر ببلک سے ہوگا۔

میں اور سابق شوہر اداکار عمران خان دوست نہیں، شاید کسی دن بن جائیں: اونتیکا ملک

نئی دہلی (ایم این این): بالی ووڈ اداکار عمران خان کی سابقہ اہلیہ اونتیکا ملک کا کہنا ہے کہ وہ اور عمران خان دوست نہیں ہیں، شاید کسی دن بن جائیں، چاہتی ہوں کہ بیٹی عمارہ کو دونوں والدین تک رسائی حاصل ہو۔ نین دیپ رکشت کو یوٹیوب چینل پر دیے گئے انٹرویو میں اونتیکا ملک نے اس بارے میں کھل کر بات کی ہے کہ کس طرح انہوں نے اور سابق شوہر عمران خان نے اس بات کو یقینی بنایا کہ بیٹی عمارہ ان کی طلاق کے تلخ پہلوؤں سے کبھی متاثر نہ ہو۔ اداکار عمران خان کی سابقہ اہلیہ اونتیکا ملک نے کہا ہے کہ طلاق کے بعد ہم دونوں (عمران خان اور اونتیکا) کے درمیان خوش گوار تعلقات تو ہیں لیکن ہم حقیقت میں دوست نہیں ہیں۔ اونتیکا ملک نے اس بارے میں بات کی ہے کہ وہ کس طرح اس بات کو یقینی بنانا چاہتی ہیں کہ ان کی بیٹی کو اپنے دونوں والدین تک رسائی حاصل رہے۔ اونتیکا نے کہا کہ میرے خیال میں اصل علیحدگی تب ہوتی ہے جب ہم یہ کہتے ہیں کہ دیکھو ہم نے اپنی جوانی میں ساتھ رہنے کی۔

PUBLISHED BY: BISMA TAJAMUL, PRINTED BY: BISMA TAJAMUL on behalf of BISMA TAJAMUL R.N.I No: JKURD/2011/37141,
Printed At : K.T. Press Pvt Ltd. Rangreth Budgam J&K 190021 , Published From: NEW BUS STAND, BUDGAM J&K 191111, Editor: BISMA TAJAMUL
CONTACT NO. 9419786936, 6006551484, EMAIL: WATTANDAILY@GMAIL.COM,